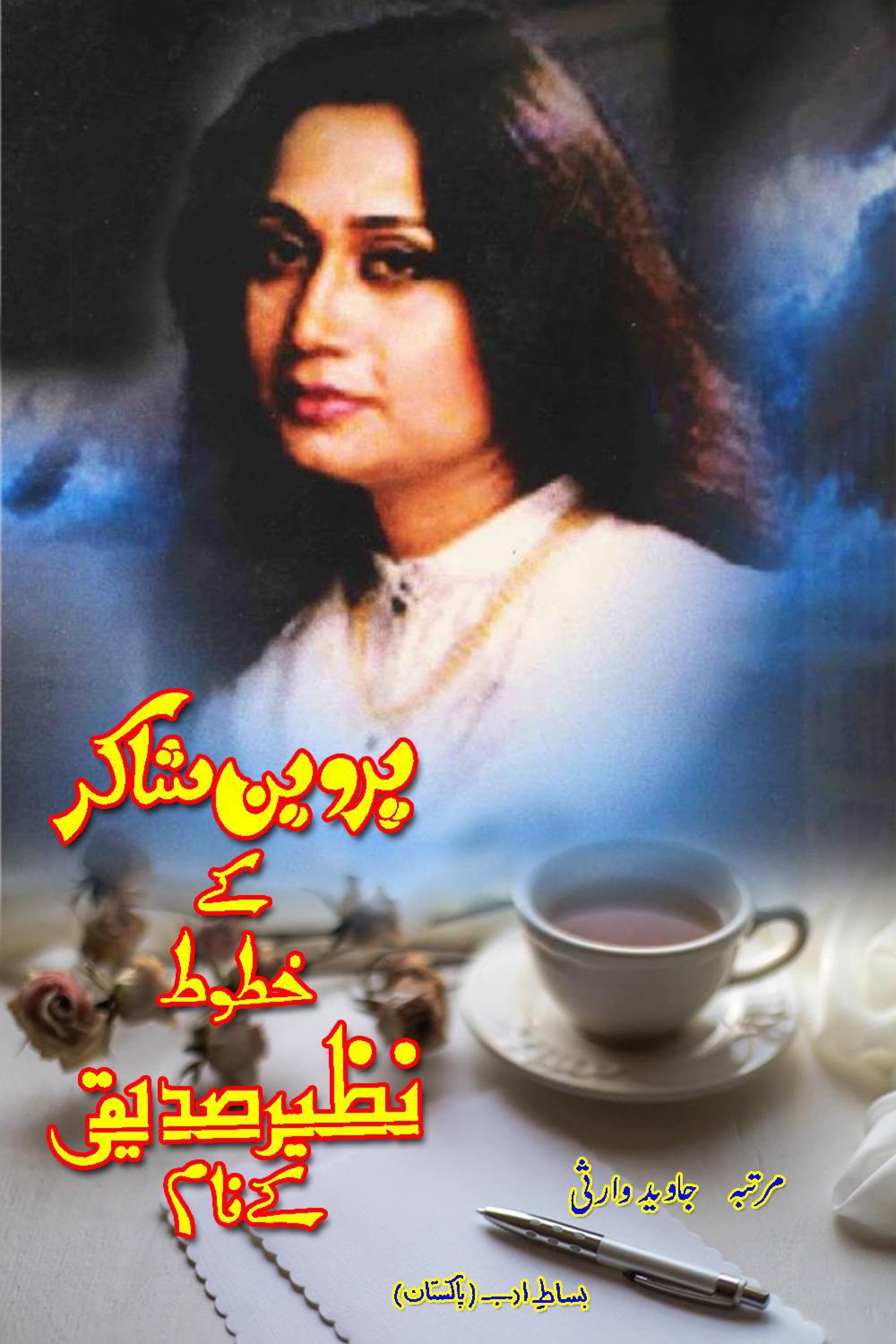

پروین شاکر کے خطوط نظیر صدیقی کے نام

مرتبہ جاوید وارثی

بساطِ ادب (پاکستان)

www.taemeernews.com

جملہ حقوق بحقِ مرتب محفوظ

نام کتاب	:	پروین شاکر کے خطوط۔ نظیر صدیقی کے نام
مرتب	:	جاوید وارثی
بار اول	:	۱۹۹۷ء
تعداد	:	پانچ سو
قیمت	:	ایک سو روپے (پانچ ڈالر)
مطبع	:	مشہور پریس۔ کراچی
ناشر	:	بساطِ ادب (پاکستان)

آر۔۱۹، بلاک۔۲۰ فیڈرل بی ایریا کراچی ۷۵۹۵۰

فون: ۶۳۴۰۹۹۰

تقسیم کنندگان

ویلکم بک پورٹ (پرائیویٹ) لمیٹڈ

اردو بازار۔ ایم۔ اے۔ جناح روڈ کراچی

بساطِ ادب (پاکستان)

آر۔۱۹، بلاک۔۲۰ فیڈرل بی ایریا

کراچی ۷۵۹۵۰ فون: ۶۳۴۰۹۹۰

www.taemeernews.com

پروین شاکر کی شاعری

کے قدر دانوں

کے نام

www.taemeernews.com

میں پھر خاک کو خاک پر چھوڑ آئی
رضائے الٰہی کی تکمیل کر دی

پروین شاکر

www.taemeernews.com

پیش لفظ

پروین شاکر سے میرے تعلقات جنوری ۱۹۷۸ء سے شروع ہو کر کوئی سوا سال تک قائم رہے۔ اس دوران ان کے پچیس چھبیس خط آئے ہیں۔ اہم چیزوں کو حتی الامکان محفوظ طریقے پر رکھتا ہوں۔ بعض اوقات ان کے تحفظ میں اتنی کوشش کرتا ہوں کہ بعد میں وہ چیزیں خود مجھے نہیں ملتیں جس کا سبب حافظے کی دھوکے بازی ہے۔ چیزیں رکھتا کہیں اور ہوں ڈھونڈتا کہیں اور ہوں۔ پروین شاکر کا آخری خط انتہائی کوشش کے باوجود مجھے نہ مل سکا۔

یہ تعلقات جہاں تک چل سکے اچھے ہی چلے لیکن جب ختم ہونے پر آئے تو اچانک ختم ہو گئے۔ انسانی تعلقات کے بارے میں میرا نقطہ نظر یہ رہا ہے کہ انسانی تعلقات انسانی زندگی سے بھی زیادہ ناقابل اعتبار اور ناپائیدار ہوتے ہیں۔ انسانی زندگی عموماً ساٹھ ستر سال تک چلی جاتی ہے لیکن زیادہ تر انسانی تعلقات پچیس تیس سال بھی نہیں چل پاتے۔ بعض اوقات ایک معمولی سی شکایت' ایک ذرا سی بدگمانی تعلقات کو ختم کر دینے کے لئے کافی ہوتی ہے۔

پروین شاکر اپنے جمال و کمال کی بنا پر شہاب ثاقب کی طرح ابھریں' بڑی تیزی کے ساتھ شہرت اور مقبولیت کے علاوہ طبقاتی بلندیوں کے زینے طے کرتی چلی گئیں اور ایک دن نہایت الم ناک حادثاتی موت کے ہاتھوں ہمیشہ کے لئے نظروں سے اوجھل ہو گئیں۔

www.taemeernews.com

تعلقات کی ابتدا میں پروین شاکر اپنے شریک حیات ڈاکٹر نصیر (جن سے بعد میں علیحدگی ہوگئی) کے ساتھ ہمارے ہاں آئی تھیں۔ ترک تعلقات کے بعد بھی انہوں نے تقریباتی اور اتفاقی ملاقاتوں میں سلام و دعا کا سلسلہ جاری رکھا۔ ایک تنقید نگار کی حیثیت سے میں ترک تعلق کے بعد بھی اصولی طور پر ان کی شاعری پر ضمناً" اظہار خیال کرتا رہا۔ البتہ "خوشبو" کے بعد ان کے جو مجموعہ کلام شائع ہوئے ان پر مضمون لکھنے کی تحریک میرے اندر پیدا نہ ہوسکی۔

ان کی وفات کے بعد میری سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ میں ان کے خطوں کا کیا کروں۔ اصل مسئلہ ان کی حفاظت کا تھا۔ بار بار مکان بدلنے کی وجہ سے چیزوں کی حفاظت مشکل ہوجاتی ہے اس چکر میں میری کئی اہم چیزیں گم ہوچکی ہیں۔

پروین شاکر کے انتقال کے بعد مشفق خواجہ نے مجھ سے ان کے خطوط رسالہ "غالب" کراچی میں شائع کرنے کے لئے مانگے۔ میں نے اس خیال سے دے دیئے کہ وہ خطوط رسالہ غالب میں چھپ کر محفوظ ہوجائیں گے۔ لیکن کئی سال کے بعد جب رسالہ غالب کا ایک پرچہ چھپا تو اس میں پروین شاکر کے خطوط نہیں تھے۔ مشفق خواجہ کا خط آیا کہ غالب کے اگلے شمارے میں پروین شاکر کے خط اور میرا فراہم کردہ ایک اور مسودہ جو مشرقی پاکستان کے ایک جواں مرگ شاعر صادق القادری کے متعلق ہے دونوں شائع ہوں گے۔ چونکہ مشفق خواجہ کی باتوں سے اس کا اندازہ کرنا ممکن نہیں کہ غالب کا آئندہ شمارہ موجودہ

www.taemeernews.com

صدی میں نکلے گا یا کسی اور صدی میں اس لئے میں نے احتیاطاً" ان خطوط کی فوٹو کاپیاں پروین ٹرسٹ کے حوالے کردیں جو ان کی دوست اور مداح پروین قادر آغا نے قائم کیا ہے۔ چونکہ ان کی طرف سے بھی کبھی ان خطوط کی رسید بھی نہیں آئی لہٰذا میں اس فکر میں رہا کہ اگر کوئی ناشر ان خطوط کو کتابی شکل میں شائع کردے تو یہ ان خطوط کے تحفظ کی بہتر شکل ہوگی۔ اتفاق سے میرے دوست جاوید وارثی جو مصنف ہونے کے علاوہ ان دنوں ایک ادبی انجمن "بساط ادب" کے سرپرست بھی ہیں اور اس انجمن کے زیر اہتمام کچھ کتابیں شائع ہونے لگی ہیں، میں نے ان سے پروین شاکر کے خطوط کا ذکر کیا تو وہ ان کی طباعت پر آمادہ ہوگئے۔ تو یہ ہے مختصر سی داستان کتابی شکل میں پروین شاکر کے خطوط کے شائع ہونے کی۔

نظیر صدیقی

مکان ۱۹۱۵ - اسٹریٹ ۱۰

سیکٹر ۲/۱۰-I اسلام آباد ۴۴۸۰۰

www.taemeernews.com

خطوط

www.taemeernews.com

۲۰ر جنوری ۱۹۷۸ء

محترمی و مکرمی،

آداب

آپ کی عنایات کے لئے ممنون ہوں اور انتہائی معذرت خواہ ہوں کہ شکریہ اتنی دیر سے ادا کر رہی ہوں۔ دراصل جن دنوں آپ کی خوبصورت کتاب "حسرت اظہار" موصول ہوئی، میں گلے کے آپریشن کے سلسلے میں اسپتال میں تھی۔ وہاں سے رہائی ملی تو آرام کی تاکید اتنی سخت تھی کہ پڑھنے لکھنے کو ترس گئی۔ اس دوران آپ کا خط بھی ملا اور میں بس ہاتھ مل کر رہ گئی۔ پھر ہم سے انشاجی بچھڑ گئے اور پرسوں پروفیسر عسکری بھی روانہ ہو گئے۔ میں جیسے سناٹے میں ہوں۔

ذرا موسم بدلے تو پھر تفصیلی گفتگو ہوگی۔ "خوشبو" جلد ہی آپ کی خدمت میں روانہ کر رہی ہوں۔

نیاز کیش

پروین شاکر

□ □ □

www.taemeernews.com

۳۱ر جنوری ۱۹۷۸ء

صدیقی صاحب

آداب

شرمندہ ہوں کہ آپ کو میرا خط اپنے پبلشر سے وصول کرنا پڑا۔ دراصل میری ایک دوست اسلام آباد میں مقیم ہیں اور انہیں اکثر میرے خطوط نہیں ملتے' اس لئے اسلام آباد کے ڈاک خانوں کے متعلق میری رائے کچھ زیادہ خوش گوار نہیں تھی۔ اس لئے احتیاطاً" آپ کو یہاں کے پتے پر خط لکھ دیا۔ یقین کیجئے کہ آئندہ ایسی غلطی کا اعادہ ہرگز نہیں ہوگا۔

اب تو میں بڑی حد تک بہتر ہوں۔ بس آپریشن کے بعد کی Weakness ساتھ نہیں چھوڑتی۔ مگر انشا اللہ جلد ہی اس مصیبت سے نجات مل جائے گی اور زندگی نارمل ہو جائے گی۔

عسکری صاحب سے مجھے عقیدت تھی۔ مگر انشاجی سے تو بہت پیار تھا۔ "جنگ" میں چھپنے والا مضمون' اس محبت کا حق کہاں ادا کر سکا۔ بڑی افراتفری میں نیشنل سینٹر کے لئے لکھا گیا تھا۔

اپنی بیگم کو میرا سلام کہئے۔ اسلام آباد میں غالباً" مارچ کے آخر یا اپریل کے شروع تک پروگرام ہو سکے گا۔ دراصل ہم لوگ لاہور' پنڈی

www.taemeernews.com

، پشاور، کوئٹہ وغیرہ ایک ساتھ ہی تقریبات رکھنا چاہتے ہیں۔ قاسمی صاحب کی مصروفیات پر منحصر ہے۔ آج کل میں عبداللہ کالج برائے خواتین میں ہوں۔

نیاز کیش

پروین

□ □ □

www.taemeernews.com

۲۷ر فروری ۱۹۷۸ء

صدیقی صاحب

آداب

بہت سے امتیازات کے باوجود جیسا کہ آپ نے لکھا ہے Communication اسی وقت ممکن ہے جب باہمی اعتماد ہو۔ اگر اعتماد نہ ہوتا تو ہماری خط و کتابت اتنا سفر طے کر سکتی تھی؟ چنانچہ شفیق و مہربان ہونا تو اضافی خوبیاں ہیں اور اصل بات وہی جس پر آپ غالب کے ہمنوا ہیں کہ چارہ ساز و غم گسار۔ مگر میں صدیقی صاحب بنیادی طور پر بہت intransit ہوں۔ میرے دکھ بیشتر اگر Convey ہوئے ہیں تو میری خود کلامی میں۔ سو اس بات کا آپ کبھی برا نہ مانئے گا۔ اگر میں گستاخی یا جسارت جیسے الفاظ استعمال کروں۔

مجھے ہرگز یہ علم نہ تھا کہ سلیم بھائی آپ کے ہاں ٹھہرے ہوئے ہیں کیونکہ TV کے لوگوں نے مجھے یہی بتایا تھا کہ بجز میرے اور کشور کے سارے شعرائے کرام اسلام آباد ہوٹل میں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ ورنہ سلیم بھائی پر تو میں بہت بھروسہ کرتی ہوں۔ رہا آپ اور فرحت باجی سے ملاقات کو اتنا غیر اہم سمجھنا تو میں آپ سے متفق نہیں ہوں۔ یہ کوئی حتمی پروگرام نہیں تھا۔ اگر نصیر میرے ساتھ ہوتے تو آپ کو ایسی

www.taemeernews.com

شکایت کبھی نہ ہوتی۔ یہ ساری غلط فہمیاں ہمارے خطوط کے نہ ملنے یا دیر سے ملنے سے ہوئیں۔ آپ اس کی تجدید اپنے کراچی کے Trip میں کیوں کرنا چاہتے ہیں؟ صرف فون کر دیجئے گا میں اور نصیر آپ کو خود لینے آئیں گے۔

"خوشبو" کے حوالے سے جو سوال آپ نے اٹھایا ہے۔ میرا خیال ہے اس کا جواب اسی میں موجود ہے۔ یہ سب کچھ کیسے ہوا۔ دونوں میں سے کوئی نہ سمجھ سکا بس یوں جان لیجئے کہ Civil Service اور محبت میں اول الذکر کی جیت ہوگئی۔ زندگی کے متعلق جب نظریہ تبدیل ہوا تو اردگرد رہنے والے لوگوں کے بارے میں رائے کی تبدیلی ناگزیر تھی اور میں نے اس کے فیصلے کے آگے سر جھکا دیا۔ کیونکہ اس نے میری تربیت اسی طرح کی تھی۔

مشاعرے کی غزل کی پسندیدگی کا شکریہ اور دیگر اشعار کا بھی۔

میں پھر خاک کو خاک پر چھوڑ آئی
رضائے الٰہی کی تکمیل کر دی

میں پھر کسی دوسرے سانحے کی ترجمان نہیں..... بس بات اتنی ہے کہ میں شدید بیمار ہوگئی تھی۔ دوسرے آپریشن کے بعد نہ معلوم کیوں مجھے کچھ یقین سا ہو چلا ہے کہ میں زیادہ جینے کی نہیں۔ ایسی ہی

www.taemeernews.com

کسی کیفیت میں یہ پوری غزل لکھی تھی۔ آپ دونوں پریشان نہ ہوں۔

ہاں نقش ہائے رنگ رنگ مجھے مل گئی۔ رشید صدیقی صاحب کو پڑھنے کے لئے جس سکون کی ضرورت ہوتی ہے وہ آج کل قطعی میسر نہیں۔ اس لئے میں نے کتاب کو سرسری دیکھ کر رکھ دیا ہے۔ جب تک فضا کی کشیدگی کم نہیں ہوگی میں کچھ پڑھنے لکھنے کے قابل نہیں۔

فنون والے مضمون کے سلسلے میں اپنی کوتاہی پر بجز شرمندگی کے اظہار کے اور کچھ نہیں کرسکتی۔ بس ایک بار پھر شدید معذرت!

P.S.: جواز ابھی اپنے پاس ہی رکھیں۔

پروین

□ □ □

www.taemeernews.com

۲۸ر فروری ۱۹۷۸ء

صدیقی صاحب'

آداب

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔

اچھا ہوا کہ آپ کو میرے نام کے ساتھ پروفیسر' محترمہ وغیرہ کے سابقے اچھے نہیں لگے۔ آپ مجھے پروین کہہ کر بلائیں..... اسی میں اپنائیت ہے۔

آپ نے بالکل درست پڑھا کہ میں لائل پور مشاعرے کے بعد لاہور ہوتی ہوئی ایبٹ آباد چلی گئی۔ میرے ہسبینڈ (شوہر) ڈاکٹر ہیں اور ان دنوں مسلح افواج سے وابستہ ہیں۔ مارچ کے آخر میں ان کا کام یہاں ختم ہو رہا ہے اور وہ دوبارہ سول لائف میں واپس آجائیں گے۔

اپنی بیگم کو میرا سلام کہئے۔ مجھے نہیں معلوم کہ میری شاعری سے انہیں کیا اندازہ ہوا ہے۔ بہرکیف میرے والدین کا تعلق صوبہ بہار کے شہر پٹنہ اور ضلع لہریا سرائے سے ہے۔ ہمارے گاؤں کا نام چندن پٹی ہے لیکن چونکہ میں پیدا یہیں ہوئی۔ میری Schooling اور تربیت یہیں کی ہے۔ لہٰذا اس سرزمین کو میں بس اپنے ماں باپ کے حوالے سے ہی جانتی ہوں۔

www.taemeernews.com

یقیناً" آپ کی بیگم بھی آپ کو قاصد بنا کر کچھ اتنی خوش نہ ہوئی ہوں گی۔ سو انشاء اللہ اگلے خط یا زیادہ درست تو یہ کہ اگلی ملاقات سے میری اور ان کی براہ راست گفتگو رہا کرے گی۔

تو... آپ نیول ہیڈ کوارٹر کے بالکل سامنے رہتے ہیں؟ کیسا عجیب اتفاق ہے کہ اس بار پنڈی ہم گئے تو جنرل شفیق الرحمان سے ملنے ان کے دفتر ہی گئے۔ لیکن ہمیں خبر ہی نہیں کہ وہاں سے اتنے قریب اردو کا اتنا بڑا نقاد رہتا ہے۔ بے خبری بھی کیسا ستم ہے۔ خیر اس کی تلافی انشاء اللہ اسی ایک آدھ ہفتے میں کسی دن ہو جائے گی۔

میں غالباً" پرسوں یا جمعہ کو ایک دن کے لئے پنڈی آؤں گی۔ اپنا ویزا لینے کے لئے۔ گیارہ تاریخ کو دہلی میں D.C.M والوں کا مشاعرہ ہے اس میں شرکت کی دعوت ہے۔ میں ہوٹل سے آپ کو فون کروں گی اور پھر ہم ملاقات کا کوئی وقت طے کرلیں گے۔

اختر حسین جعفری صاحب اگر ملیں تو انہیں میرا سلام کہئے گا۔ مجھے انگریزی ادب میں شاعری کے بعد ناول سے دلچسپی ہے۔ ان دنوں میں کلاسیکل روسی ادب کا از سرنو مطالعہ کر رہی ہوں اور ٹالسٹائی کی اینا سے سخت Fascinate ہو رہی ہوں۔

آپ اتنے بڑے نقاد ہیں کہ آپ کی شاعری پر کچھ کہتے ہوئے الفاظ نہیں سوجھتے سو آپ تھوڑی سی مہلت مجھے اور دیں۔

www.taemeernews.com

ایک بار پھر اپنی بیگم کو میرا سلام کہئے۔

نیاز کیش

پروین شاکر

□ □ □

www.taemeernews.com

۲۵ر مئی ۱۹۷۸ء

صدیقی صاحب،

آداب

آپ کو پورا اختیار ہے کہ آپ مجھے جی بھر کر بداخلاق سمجھیں۔ آپ نے اور آپ کی بے حد ملنسار شریک حیات نے جس محبت سے ہمیں بلایا اور رخصت کیا تھا، اس کا تقاضا تو یہ تھا کہ میں ہندوستان جانے سے پیشتر ہی خط لکھتی۔ بے شمار الجھنوں کی وجہ سے کام نہ کرپائی اور آتے ہی یوں سمجھئے کہ دکھ کے پہاڑ ٹوٹ پڑے۔ میری پیاری خالہ جنہوں نے مجھے ماں کی طرح پالا تھا۔ کینسر کے موذی مرض میں مبتلا ہو کر میری آنکھوں کے سامنے دم توڑتی رہیں۔ اور میں کچھ نہ کرسکی۔ ٹوٹو میرا آٹھ برس کا دوست گلے کے زخم میں چل بسا اور شاید ان ہی سب باتوں کی یلغار نے مجھ پر ایسا اثر کیا کہ اچانک Appendicitis کا درد اٹھا، سرجن فوراً" اسپتال لے گئے اور راتوں رات آپریشن ہوگیا۔ پرسوں ہی میں گھر آئی ہوں۔ اوپر کے ٹانکے کٹ گئے ہیں لیکن اندر زخم ابھی ہرا ہے اس لئے بخار بدستور موجود ہے۔ آپ کا یہ خط مجھے ممی نے اسپتال میں ہی لاکر دیا تھا لیکن یقین کیجئے کہ ان تمام ہنگاموں کے

www.taemeernews.com

باوصف مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ میں نے آپ کی یونیورسٹی کے پتے پر آپ کو خط ضرور لکھا تھا۔ آپ کی بھیجی ہوئی بہت خوبصورت کتاب میں تھوڑی سی ہی پڑھ پائی تھی ابھی مجھے لکھنے پڑھنے کی اجازت نہیں۔ بمشکل خط لکھ رہی ہوں۔ بہرحال اس مہربانی کے لئے انتہائی مشکور ہوں۔

گھر میں سبھوں کو حسب مراتب آداب و دعا

پروین شاکر

□ □ □

www.taemeernews.com

۵ر جون ۱۹۷۸ء

صدیقی صاحب،

آداب

خدا کا شکر ہے کہ میری طرف سے آپ کی بدگمانی دور ہوئی ورنہ میں تو سخت پریشان تھی اور اپنی طرف سے رہ رہ کر اپنے خط کے مضمون کو دہرانے کی کوشش کر رہی تھی جس میں کوئی ایسی بات جو آپ کو ناگوار گزری ہو۔ سو وہ خط ہی آپ کو نہیں ملا۔ ارے آپ بھی کمال کرتے ہیں۔ بھلا آپ کی اور آپ کی اس قدر خلیق اور متواضع بیگم کی کوئی بات ہمیں بری لگ سکتی ہے۔ اگر آپ نے مجھ سے تم کرکے بات کی (اور وہ آپ کو بہت پہلے شروع کردینی چاہئے تھی) تو اس میں میرے لئے بھلا ناراضگی کا کون سا عمل تھا۔ یہ تو خوش ہونے کا مقام تھا کہ آپ نے مجھے اس لائق سمجھا کہ بے تکلفی سے مخاطب کرلیا۔ آپ کے خط کی ابتدائی سطروں سے ہی میں چونکی تھی لیکن خیراب چونکہ ہردو جانب غلط فہمیوں کی دیوار ڈھے چکی ہے سو آپ مجھ سے اتنی ہی اپنائیت سے بات کریں جو آپ کا حق ہے!

عمو کی ڈاک کی طرف سے بھی میں بہت پریشان ہوں۔ میرے نام

www.taemeernews.com

حال ہی میں ان کے تین خطوط تلف ہو گئے جس میں ایک تو رجسٹرڈ بھی تھا۔ اب آپ نے بتایا کہ آپ کا بھی یہی نقصان رہا۔ معلوم نہیں ان کی ڈاک میں کون لوگ دلچسپی لے رہے ہیں' میں خاصی فکرمند ہوں۔

آپریشن تو خیر سے وقتی گھاؤ ہے بھر جائے گا البتہ میرے دوسرے دو زخم ابھی ذرا وقت لیں گے۔ صدیقی صاحب میں اپنے آپ کو اچانک اتنا تہی دست محسوس کرنے لگی ہوں اور زندگی اس قدر بے حقیقت' بے معنی نظر آنے لگی ہے کہ کبھی کبھی تو زندہ رہنے کا کوئی جواز ہی سمجھ میں نہیں آتا۔ خیر کچھ دن بعد اس کیفیت سے باہر آجاؤں گی۔ کتاب کے سلسلے میں' میں آپ دنوں سے اتنی شرمندہ ہوں کہ کیا کہوں۔ عمو کا خط آیا ہے کہ کتاب کا دوسرا ایڈیشن چھپ گیا ہے۔ جونہی میرے پاس پہنچی آپ کی کاپی آپ کے پاس آجائے گی۔ ہاں' اسی خط میں جو مجھے آج موصول ہوا ہے' انہوں نے لکھا ہے' نظیر صدیقی صاحب نے تمہاری شاعری پر ایک نہایت عمدہ مضمون لکھ کر بھیجا ہے جسے میں نے فوراً" ہی کتابت کے لئے دے دیا ہے۔ چونکہ موجودہ شمارہ پریس میں ہے اس لئے میرا بھی یہی خیال ہے کہ وہ آئندہ اشاعت میں ہی پڑھنے کو مل سکے گا۔ "خوشبو" پر آپ کا مضمون ہی میرے لئے بڑا اعزاز ہے۔ عمو کی تعریف نے میرا اشتیاق اور بڑھا دیا ہے۔

ڈن تو میرا بھی پسندیدہ شاعر ہے۔ چھپنے کا بے چینی سے انتظار رہے گا۔ میں ضرور اپنے تاثرات آپ کو لکھ کر بھیجوں گی اور اپنے سلسلے

www.taemeernews.com

میں مضمون پر بھی۔ ہر شخص کا زندگی اور شاعری کو دیکھنے کا اپنا الگ زاویہ ہوتا ہے سو آپ کو پورا اختیار ہے کہ میری شاعری کی اپنے نقطہ نظر سے تفسیر کریں۔ تنقید میں جب خلوص شامل ہوجائے تو خود شاعر کا سفر آسان ہوجاتا ہے۔

آپ کی بیگم کی ذہانت کی میں قائل ہوگئی۔ واقعی بالی پہننے کا رواج صرف بہار میں ہے۔ یہ Tale-Tale زیور ثابت ہوا!

عاجز صاحب کے متعلق مجھے کراچی میں بھی معلوم ہوا شاید کوئی مشاعرہ وغیرہ تھا مگر میں تو اس طرح House Arrest ہوں کہ شہر سے تقریباً" رابطہ کٹا ہوا ہے۔ اگر آپ کسی طرح کراچی آجاتے تو بڑی ہی مسرت کی بات ہوتی لیکن غالباً" اکتوبر تک سیشن کی وجہ سے فی الوقت ایسا ممکن نہیں۔ شعبہ تدریس کی ایک یہ بڑی مشکل ہے۔

خط کی طوالت (اگر آپ اسے یہی کہنے پر مصر ہیں) میرے لئے تو بڑی خوشگوار تھی اور آئندہ اس ذہنی رفاقت کے احساس کو کسی قسم کی معذرت سے بوجھل نہ کیجئے گا۔

دیومالا کا ایک بار پھر شکریہ۔

فرحت بھابی کو آداب' بچوں کو پیار۔

پروین شاکر

□□□

www.taemeernews.com

۲۳ر جون ۱۹۷۸ء

صدیقی صاحب'

آداب

امید ہے مزاج بخیر ہوں گے۔

آپ کا بہت عمدہ مضمون اور خط ملا۔ جس محبت اور خلوص سے آپ نے میری شاعری کا جائزہ لیا ہے اور بغیر کسی تعصب کے' ایک ایک خوبی یا خامی کی وضاحت کی ہے وہ گویا آپ کا ہی حصہ ہے۔ مجھے یقین ہے کہ کوئی دوسرا نقاد بات کو اتنی گہری سوچ نہیں دے سکتا تھا۔ میرے لئے یہ اعزاز ہی بڑا ہے کہ آپ جیسے مرتبے کے نقاد میری شاعری کو اس قابل سمجھیں کہ اس پر کچھ لکھیں۔ سب سے دلچسپ اور حیران کن بات مجھے یہ لگی کہ بعض جگہ تو گویا آپ نے اسی رو کے ساتھ سفر کرلیا ہے' جس کے تحت میں نے وہ مخصوص شعر لکھا' پھر نظموں کے سلسلے میں میری ٹیکنیک اور بالخصوص عنوانات کے سلسلے میں میری احتیاط پسندی کو جس طرح آپ نے نوٹ کیا ہے شاید ہی کوئی نگاہ وہاں تک پہنچی ہو سوائے عمو کے' کہ مجھ سے وہ اتنے قریب رہے ہیں کہ میری شاعری کا بین السطور بھی پڑھ لیتے ہیں۔ یہ آپ نے بڑا اچھا کیا کہ مجھے مضمون بھیج دیا۔ میں سوچ میں ہی تھی کہ اسے کیسے حاصل کروں' اس

www.taemeernews.com

لئے اب تو فنون کے آنے میں خاصی دیر ہے۔ اس مضمون نے گویا Self_assessment کا دروازہ کھول دیا ہے۔ یوں بھی جب آدمی بیمار ہو اور تقریباً" نظربند بھی ہو اور اگر اس کا دماغ متاثر نہ ہوا ہو تو اکثر خود احتسابی کے عمل سے گزرتا ہے۔ اس عمل میں جب ایک مخلص تنقید بھی شامل ہو جائے تو کام بڑا آسان ہو جاتا ہے۔

میری شاعری میں آپ نے اتنی ڈھیروں خوبیاں دریافت کرلی ہیں کہ ان کے آگے خامیاں کچھ نہیں لگتیں اور ایک شاعر کو اتنا عالی ظرف بہرحال ہونا چاہئے کہ اپنے فن پر کی جانے والی تنقید پورے حوصلے سے سنے اور سوچے کہ کیا واقعی یہ خامی مجھ میں ہے۔ میں بہت اعلیٰ ظرف تو نہیں ہوں مگر آپ کی جانب سے آنے والی تنقید نے واقعی میری غلطیوں سے روشناس کیا۔ لفظ "ردا" واقعی میری کمزوری ہے۔ شاید اس لئے کہ عورت کے تحفظ کی علامت ہے اور اس کے چھن جانے سے ایک بڑا گہرا روایتی دکھ تازہ ہو جاتا ہے اور آپ نے دیکھا ہو گا کہ مردوں کے بنائے ہوئے اس معاشرے میں ایک عورت کو کتنی سمتوں سے آنے والی ہواؤں سے لڑنا پڑتا ہے۔ الوداع اور عددسی عین غلط العام کی آڑ لے کر بھی Ignore نہیں کی جاسکتی۔ البتہ لفظ محترم کے بارے میں شاید میں اتنی غلط نہیں کہ عربی میں محترَم کے معنی وہ جس کا احترام کیا جائے اور محترِم کے معنی وہ جو احترام کرتا ہے۔ میں نے پڑھا اور اسی تاثر کے تحت محترم 'مدجزم' منزم وغیرہ قافیے استعمال کرلئے۔

www.taemeernews.com

اس سلسلے میں میری معلومات یہی ہیں لیکن آپ نے ظاہر ہے کہ بغور ہی مطالعہ کیا ہے سو اس لفظ کے تلفظ کے سلسلے میں مجھے ضرور لکھئے گا۔

ڈن میرے محبوب ترین شاعروں میں سے ہے یہ سارے ہی Poets Metaphysical مجھے پسند ہیں مگر ڈن کی جارحیت اور طنازی کچھ اور ہی شے ہے۔ اس دفعہ کے صحیفے میں تو ڈن نہیں ہے شاید اگست تک دیکھنے کو ملے۔ یہ بات لکھ کر کہ قاری ڈن والے مضمون کو پڑھ کر میری شاعری کے مضمون کو زیادہ پسند کرے گا آپ نے میرے اشتیاق کو اور بڑھادیا ہے۔

یہ جان کر بڑا افسوس ہوا کہ ایبٹ آباد جاکر آپ کی طبیعت خراب ہوگئی۔ دیکھئے تو کیسی عجیب بات ہے کہ جب تک نصیر وہاں رہے۔ آپ لوگوں کا آنا نہ ہوسکا۔ خیر مگر آپ کی طبیعت خراب ہوئی کیونکر' ایبٹ آباد تو ایسی خوبصورت جگہ ہے کہ وہاں بیمار جاکر صحت مند ہوجاتے ہیں خدا کرے اب آپ بخیروعافیت ہوں۔

زندگی کے بارے ...... میں جو کچھ آپ نے لکھا ہے اپنی عمر کی پچیسویں منزل میں ہونے کے باوجود میں آپ سے اپنے آپ کو بڑی حد تک متفق پاتی ہوں۔ دیومالاؤں میں بھی دراصل اسی سوال کا جواب پانے کی کوشش کی گئی ہے اور ہندوؤں نے اپنے مسئلئہ خیرو شر کو گویا زندگی کی جدوجہد کا محرک بنایا۔ مسئلہ تناسخ تک بات پھیلائی گئی لیکن بنیادی بات وہی رہی کہ نیکی کا انجام اچھا اور بدی کا برا..... نیکی اوتار

www.taemeernews.com

بنا دیتی ہے اور بدی راکھشس۔ یہی حال یونانی اساطیر کا ہے مگر ذرا دیکھئے کہ یہ Poetiec Justice بھلا زندگی میں ہوتا کہاں ہے؟ اور بالفرض اگر ہو بھی جائے تو بھی کے دن کی بہار؟ وہی مٹی میں ملنا، چاہے کسو کا سرپر غرور ہو یا کوئی Object جانوروں کی سطح پر زندگی گزارنے والا محکوم قوم کا فرد۔ اور اس Ultimate end کے آگے سب کامرانیاں بے حقیقت نظر آنے لگتی ہیں۔ ماندگی کے اس وقفے کو لہر بنانے کی کیا کیا کوششیں نہ ہوئیں مگر فراعنہ مصر کی ممیوں سے آگے بات نہ بڑھ سکی۔ ہاں اس پورے لایعنی سفر میں مجھے تو روشنی کی بس ایک ہی کرن نظر آتی ہے اور وہ ہے فن مثلاً میں نے یہ جان لیا کہ اللہ نے میری تخلیق اس لئے کی کہ میں شعر کہوں۔ بعض لوگ ساری عمر اپنے کو نہیں شناخت کر سکتے۔ اب یہ ہوا کہ مجھے ایک مقصد مل گیا ایک Positive کام۔ سو اب میں یہ بھی چاہوں گی کہ شعر مجھ سے زیادہ عمر پائیں۔ میری مجبوری تو طبعی ہے۔ عناصر میں اعتدال کب تک رہ سکتا ہے۔ مگر یہ اشعار ایسی کسی مجبوری سے دوچار نہیں ہونے چاہئیں۔ اسی لئے شاعرانہ Fit کے فوراً" بعد میں بڑی حد تک Detatched ہو کر اپنے آپ سے ملنے کی کوشش کرتی ہوں۔ مگر یہ تو صرف میرا مسئلہ ہے۔ جس میں ممکن ہے کہ میری خود فریبی ہی میری واحد رفیق ہو۔ مجھے تو ان کروڑوں لوگوں کا بھی دھیان آتا ہے جو زندگی کے بے معنی سفر پر ہی چلے جارہے ہیں اور انہیں بے معنویت کا احساس بھی نہیں! (یہ دولت

www.taemeernews.com

بیدار دے کر اللہ نے مجھے کیسے عذاب سے بچایا ہے)

تو ایسے اشعار سن کر آپ کو دکھ ہوتا ہے۔ ارے صدیقی صاحب' اسی آگ نے تو جلا کر مجھے جلنے اور راکھ ہونے کے عمل سے اس طرح گزارا ہے کہ اب میری مٹھی میں انگارے بھی آکر آبلے نہیں ڈالتے گویا زندگی کو دیکھنے کا زاویہ ہی بدل دیا ورنہ ایک مسلسل Dreaming Day کا عالم طاری تھا۔ اس دکھ کی میں ممنون بہت ہوں کہ اس نے میری آنکھیں بھی کھول دیں اور ذہن بھی!

سرور بھائی نے دراصل پچھلی سے پچھلی بار مشاعرے میں جاکر خاصی بھاری قیمت ادا کی' شاید اسی لئے بہت بدگمان تھے۔ ایسے موقعوں پر چھوٹے موٹے حاسدین بھی کام دکھا جاتے ہیں۔ کرن کے انٹرویو میں وہ بات میں رو میں کہہ گئی تھی شاید اس لئے کہ سچی بات آدمی کے منہ سے نکل ہی جاتی ہے۔ اب آپ نے احساس دلایا ہے تو واقعی محتاط رہوں گی۔ اگر میں تنہا ہوتی تو ایسی باتوں کی شاید اتنی پرواہ نہ کرتی مگر اب ایک اور آدمی کا پورا کیریئر مجھ سے وابستہ ہے جسے تاریک کرنے کا مجھے کوئی حق نہیں۔ عینی ——— واقعی بہت بہادر ہیں۔

شاذ تمکنت صاحب سے میری ملاقات شنکر شاد مشاعرے میں دلی میں ہوئی تھی۔ نہایت محبت اور شفقت سے پیش آئے۔ اپنی کتاب کے بارے میں جو پاکستان میں ظاہر ہے کہ بغیر اجازت چھپی ہوگی دریافت کیا' دکن جانا

www.taemeernews.com

میرے بس میں نہ تھا لہٰذا دہلی تک ہی نشست رہ سکی۔ چونکہ اس وقت "خوشبو" میرے پاس نہ تھی لہٰذا ان سے وعدہ کیا کہ بمبئی میں اختر الایمان صاحب کو دے دوں گی ان کے بہت گہرے مراسم ہیں۔ لہٰذا اختر الایمان صاحب نے اب تک کتاب پہنچوادی ہوگی۔ آپ سے ان کی خفگی کوئی ایسی نئی بات نہیں۔ نقاد اور شاعر ہمارے یہاں مضمون چھپنے کے بعد یا تو گہرے دوست بن جاتے ہیں یا جانی دشمن۔ درمیانی راستہ کوئی نہیں۔

رہے سلیم بھائی ——— تو وہ آدمی ہی بے مثال ہے۔ ایسے ظرف کا نقاد کہ کوئی بڑے سے بڑا فقرہ اچھال دے، سلیم احمد مسکراتے ہی ملیں گے ——— پلٹ کر جواب ضرور دیں گے مگر ایسا کہ جس میں دل آزاری نہ ہو اور یہ فیشن تو آج کل عام ہوگیا ہے کہ ادیبوں اور شاعروں کا جینا حرام کردو وہ تو آپ کے بارے میں یہ کہہ رہا تھا۔ اب چاہے یہ کسی اور طرح ہی کیوں نہ کہا گیا ہو لیکن مذکور الیہ تک بات پہنچتے پہنچتے اتنی بھیانک ہوچکی ہوتی ہے کہ پھر Compromise کی کوئی راہ نہیں رہ جاتی۔ آپ لوگوں کی پرواہ نہ کریں اور سلیم بھائی کو ویسا ہی عزیز رکھیں کہ جو ان کا حق ہے۔

میں حیران ہی تھی کہ یہ اظہار حسین جعفری کون ہیں، ان کا سلام سر آنکھوں پر مگر یہ خط و کتابت کس سلسلے میں کہ آپ کا پوسٹ کارڈ آگیا بڑی دلچسپ بدحواسی تھی۔ ویسے اس دوران اصلی جعفری صاحب کا خط بھی آگیا ہے۔

www.taemeernews.com

بیرنگ خط بھیجنا ہے تو بڑی بدتمیزی کی بات لیکن سوچتی ہوں کہ آپ کے مشورے پر بھی عمل کر ہی دیکھوں شاید اس طرح مل جائے بلکہ بروقت مل جائے۔

نصیر آج کل یہیں ہیں اور وہ اسپتالوں میں کام کر رہے ہیں۔ یہ گویا ایک طرح کی وقت گزاری ہی ہے ورنہ ان کی ساری دلچسپی باہر جانے سے متعلق ہے۔ مڈل ایسٹ کے علاوہ' میری طرف سے ہر جگہ کے لئے رضامندی ہے' دیکھئے کیا ہوتا ہے۔

بھابی کو آداب' بچوں کو پیار

پروین شاکر

□□□

www.taemeernews.com

۲۶ر جون ۱۹۷۸ء

صدیقی صاحب'

آداب

دو تین دن قبل ہی آپ کو ایک مفصل خط روانہ کرچکی ہوں۔ جس میں مضمون بھی شامل ہے۔ خدا کرے کہ آپ کو مل جائے اور پوری حفاظت کے ساتھ ملے۔ اپنی طرف سے تو میں نے بہت احتیاط کے ساتھ بھیجا ہے اس کے سلسلے میں آپ کی پریشانی بجا تھی۔ دراصل تاخیر کچھ میری ہی طرف سے ہوئی۔ میں مضمون کو کئی بار پڑھ کے اور مکمل تاثر سے آپ کو آگاہ کرنا چاہتی تھی۔ مگر پھر دیکھا کہ ایسے تو دیر ہی ہوئی جارہی ہے اس لئے میں نے آپ کو خط پوسٹ کردیا اور ساتھ ہی مضمون بھی۔ کیونکہ آپ کو اس کی ضرورت ہے عمو کو میں لکھتی ہوں کہ مجھے روانہ کریں۔ اگر کتابت ہوچکی ہوگی تو عمو مجھے فوراً" بھیج دیں گے۔ تب اس کی فوٹو اسٹیٹ رکھ کر میں اس کی اصل صورت آپ کے حوالے کردوں گی۔ ایک بار پھر اس کرم نوازی کا شکریہ۔

آپ کا موجودہ خط مجھے بالکل کھلا ملا' چونکہ مل گیا میں نے اسی بات پر اللہ کا شکر ادا کیا۔ ڈاک کی اس عام گڑبڑ میں جو گزشتہ کئی دنوں سے

www.taemeernews.com

ہمارے ساتھ خصوصی طور پر پیش آرہی ہے مجھے خاصا چوکنا کردیا ہے۔ کچھ عتاب عمو پر ہے اور کچھ ذہین لوگوں پر جن میں آپ بھی شامل ہیں۔ ورنہ سوچئے کہ اس قدر تواتر سے خط کا غائب ہونا کیا معنی رکھتا ہے۔ کل یا پرسوں سرور سے گفتگو ہوئی تو انہیں بھی اسی مسئلے سے دوچار پایا۔

آپ نے بیرنگ خطوط کا مشورہ دیا ہے لیکن اس صورت میں تو گویا بیرنگ ہونا بہانہ ہوجائے گا پھر تو خط کا Claim بھی نہیں کیا جاسکتا۔ اس لئے فی الحال صبر کیا جائے اور اس طرح خطوط کا تبادلہ ہوتا رہے کہ اللہ کی مرضی اسی میں ہے۔

اگر یہ مضمون آپ نے بے مروتی سے متاثر ہو کر لکھا ہے تو میں سوچتی ہوں کہ میری اخلاق مندی کیا رنگ دکھاتی! آپ بھی کمال کرتے ہیں۔ صدیقی صاحب اتنا اچھا مضمون لکھ کر بے انصافی کا خدشہ۔

دوسرا ایڈیشن جو میں نے لکھا ہے اس میں بار دوم لکھا ہے غالباً" اشتہار میں رہ گیا ہے۔ عمو ہیں بھی تو اتنے مصروف ہزاروں ان کے کام۔ شاعری' افسانہ نگاری اور کالم نویسی کے علاوہ ——— سو کوئی بات نہیں اگلی بار ضرور اضافہ کردیں گے۔ پبلشر صاحب مجھے آئندہ ہفتے کتابیں بھیجیں گے۔ فورا" ہی آپ کا حصہ آپ تک پہنچ جائے گا۔ "خوشبو" آپ بے شک خریدئے لیکن کسی کو **تحفتاً**" دینے کے لئے۔ اپنے لئے نہیں کہ وہ خوشی میرے لئے چھوڑ دیجئے۔

ہاں صدیقی صاحب میرے ساتھ چلنے والوں میں کچھ تو واقعی بہت پیچھے

www.taemeernews.com

رہ گئے ہیں لیکن کچھ کے لئے احساس ہوتا ہے کہ یہ ابھی ہم سے بہت آگے ہیں۔ بس آپ کی دعاؤں کی ضرورت ہے۔ دعا کیجئے کہ مجھے اپنے آپ کو کبھی دہرانا نہ پڑے۔

مضمون میں خاصے شعر تو آپ نے کوٹ کردیئے ہیں ——— اچھا ہی ہوا کہ بعض پسندیدہ اشعار کو خوف اور طوالت کی وجہ سے آپ نے شامل نہ کیا۔ ورنہ حاسدوں کو ایک اور بہانہ مل جاتا ——— اور ایسے میں آدمی دکھتا ہی ہے۔

میں بڑی حد تک صحت مند ہو چکی ہوں اور اب پہلی سے کالج جوائن کرنے والی ہوں۔ گو کہ ابھی زیادہ Strain نہیں لے پاتی لیکن بہرحال Normalize ہونے کے لئے اس مرحلے سے تو گزرنا ہی پڑتا ہے۔ بس آپ کی دعائیں ساتھ رہتی رہیں تو میں جلد شفا پا جاؤں گی۔

اعظمی صاحب کے متعلق افسوس ناک خبر مجھے بھی دلی سے ملی۔ میں ان کی زبردست مداح تھی مگر اپنی بدقسمتی کے باعث اتنے قریب جا کر بھی ان سے نہ مل سکی۔ "خوشبو" انہیں بھجوادی تھی اور ان کا ارادہ بھی تھا اس پر کچھ لکھنے کا ——— مگر قدرت کو یہ منظور نہ تھا خداوند ان کی روح کو سکون دے۔

جسمانی صحت سے بڑھ کر ذہنی صحت ہمیشہ میرے لئے اہم رہی ہے اور آپ کے مراسلات کے بعد یہ صحت روبہ ترقی ہی ہوگی۔ سو اطمینان سے

www.taemeernews.com

خط لکھیے۔

بھابی کو آداب بچوں کو پیار۔

پروین شاکر

□ □ □

www.taemeernews.com

۶ر جولائی ۱۹۷۸ء

صدیقی صاحب'

آداب

کل میں نے آپ کا مضمون دوبارہ پڑھا۔ ڈن اپنی انفرادیت اور طنازی کے سبب ہمیشہ میرا محبوب شاعر رہا ہے۔ میری شاعری بنیادی طور پر نرم آہنگ ہے اور ڈن عموماً" کھرج میں گفتگو کرنا پسند کرتے ہیں۔ مگر اس کی ذہانت نے مجھے ہمیشہ متاثر کیا ہے اور ہماری شاعریوں میں بظاہر کسی مماثلت کے بغیر کوئی نہ کوئی Under Current ضرور ایسی ہوگی جو میرے ذہن نے اس سے مستعار لی۔ یہ کھردرا پن' جیسا کہ آپ نے بالکل درست تجزیہ کیا ہے۔ دراصل سولہویں صدی کی Effimenate شاعری کا ایک طور سے ردعمل تھا۔ ڈن کو Cliches سے وحشت تھی۔

Vosy Lips'Starry Eyes 'Snowy faces پڑھ کر اس کا جی اوب چکا تھا۔ سو بات کو نئے ڈھنگ سے کہنے کے چکر میں وہ اکثر اس لطافت سے محروم ہوگیا جو شاعری کی Essence ہے۔ ٹی ایس ایلیٹ نے اگر ڈن کو دریافت کیا اور اس کے کھردرے پن کو حسین شاعری قرار دیا تو میرا خیال ہے اس طرح وہ خود اپنی شاعری کا جواز تلاش کر رہا تھا' خیر ——— یہ تو ایک لمبی بحث ہوجائے گی۔ ذکر آپ کے مضمون کا تھا۔ ڈن کے مابعد

www.taemeernews.com

الطبیعاتی پس منظر میں مطالعہ بہت گہری نظر سے کیا گیا ہے۔ اس کے مشہور Commeints کو بھی آپ نے متعارف کرایا لیکن چند اہم نکات کی عدم موجودگی کی وجہ سے مجھے کچھ تشنگی کا احساس ہوا۔

سب سے پہلے تو یہ کہ ڈن کے ہم عصر شعراء کا آپ نے بہت سرسری تذکرہ کیا ہے جبکہ ڈن کی توانائی ابھری ہوئی ہے۔ ان کے باہمی تقابل سے! جس طرح وڈرزورتھ کا تنہا تذکرہ اس کے پورے ادبی مرتبے کو واضح نہیں کر سکتا اور اس کے لئے تمام Romantics کا ذکر کرنا ناگزیر ہے۔ اسی طرح

Juvelian Town Shed, Sir Henry Watton, John Hoskins, John Cleveland, Sir John Suckling, Thomas Carew, Henry Vaughan, Richard lovelace, Richard Crashad, G herbert, Cowley, Stanley

کا تذکرہ بھی ناگزیر ہو جاتا ہے بالخصوص Poetry....... میں ان کا انداز فکر ایک ہی مکتبہ سے تعلق رکھنے کے باوجود ان کو بے حد ممتاز کر دیتا ہے۔

ایک اور اہم نکتہ جس کی طرف نہ معلوم آپ نے کیوں اشارہ نہیں کیا۔ وہ ڈن کی نظموں کی بے حد براہ راست Opening ہے خاصی جارحانہ مثلاً

For God's SakeHold thy tongue and let me love

www.taemeernews.com

وغیرہ

امید ہے میری اس جسارت کو آپ معاف کردیں گے۔

جیسا کہ میں نے آپ کو لکھا تھا۔ اب تو میں بالکل ٹھیک ٹھاک ہوں اور چونکہ اب in-laws کے ہاں منتقل ہوگئی ہوں لہٰذا مصروفیت اتنی رہتی ہے وقت کا گزرنا کوئی مسئلہ نہیں رہا۔ میری امی کے گھر فون ہے 617903 لیکن چونکہ اب میں یہاں نہیں لہٰذا فرحت بھابی کو ناحق تکلیف ہی ہوگی فون کرنے میں انہیں اطمینان دلادیں۔ میں بالکل مزے میں ہوں۔

کراچی میں ادبی لوگوں سے میرا ملنا جلنا بہت کم ہے بلکہ تقریباً" نا ہونے کے برابر ہے۔ وجہ یہ ہے کہ ان میں سے بیشتر معتبر نہیں، سخت اسکینڈل باز ——— بس کبھی کبھار ریڈیو چلی جاتی ہوں۔ سلیم احمد صاحب کے یا احمد راہی صاحب سے ملاقات ہوجاتی ہے۔ کبھی کسی کتاب کا افتتاح ہوا تو فنکشن میں چلی جاتی ہوں ورنہ بیشتر میں گھر پر رہ کر لکھنا پڑھنا زیادہ پسند کرتی ہوں اور خواتین میں سے تو کسی کے اتنی بھی Terms نہیں ہیں اس معاملے میں سخت Unsocial ہوں۔

میری شاعری کے بارے میں آپ نے مجھ پر اس خط میں جتنے حوصلہ افزا خیالات کا اظہار کیا ہے مجھے واقعی اس سے بڑی روشنی ملتی ہے اور یہ احساس ہونے لگتا ہے کہ اپنی زندگی کا جو مقصد متعین کیا ہے وہ صحیح کیا ہے۔

حسن اکبر کمال نے بڑے خلوص سے تبصرہ کیا ہے اس سے پہلے بروشر

www.taemeernews.com

میں بھی آپ نے اس کی رائے دیکھی ہوگی۔ سیپ کے تبصرے کے لئے میں بھی ذرا متفکر تھی مگر شکر ہے سب ٹھیک ہو گیا۔

پارو میرا نک نیم ہے اور پارہ بھی ——— اس پارو کو آپ شہ پارہ یا مہ پارہ قسم کی چیز نہ سمجھئے گا بلکہ یہاں پارہ اپنے اصلی سائنسی معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ بچپن میں اس قدر شریر ہوا کرتی تھی کہ میری سیمابی طبیعت کو دیکھتے ہوئے گھر والوں نے مجھے پارہ کہنا شروع کردیا اب شرارت تو ختم ہو گئی لیکن نک نیم رہ گیا کچھ پارہ' کچھ پارو کہتے ہیں۔

آپ کو یہ سن کر بڑی مایوسی ہوگی کہ میں نے فارسی تقریباً" نہیں پڑھی ——— شاید کلاس 8th تک۔ میرے نانا کلکتہ یونیورسٹی کے فارسی کے ایم اے تھے۔ سو بے چارے جب تک جیتے رہے مجھے فارسی پڑھانے کی کوشش کرتے رہے۔ حافظ سعدی' عرفی و نظیری جس حد تک انہیں زبانی یاد تھے پڑھا دیا۔ پھر کچھ پروین اعتصامی کو پڑھا' ادھر جدید فارسی شعراء کا کچھ کلام مجھ تک پہنچا ہے مگر وہ اتنا جدید ہے کہ اسے صرف چھٹیوں میں ہی پڑھا جا سکتا ہے۔ نصیر باہر چلے جائیں تو پھر مطالعہ کی اس دردناک کمی کو میں یہاں بیٹھ کر پورا کرنے کی کوشش کروں گی اور کچھ عربی سے بھی واقفیت حاصل کرنے کی کوشش ضروری ہے۔

بیماری کے دوران میں نے کچھ چیزیں دوبار پڑھیں کچھ پہلی بار

Don Quixote' Greek Mythology myths of india

ماضی کے مزار' ۲+۲=۵' کار جہاں دراز ہے' Robert Frost روزن

www.taemeernews.com

دیوار سے، زرد پتے My Story By KDas اور سیپ عنون اور ماہ نو کے تازہ شمارے، ساتھ ہی خط و کتابت جیسا کہ آپ نے لکھا ہے کچھ بڑھ گئی کہ اب ہندوستان کے لوگ بھی شامل تھے اور ہیں۔

عینی کی کتابوں میں، جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے یہ نام شامل ہیں، آگ کا دریا، میرے بھی صنم خانے، سفینہ غم دل، ہاؤسنگ سوسائٹی، آخر شب اور کار جہاں دراز ہے۔ میں ان کے آخری ناول "کار جہاں دراز" کی جلد اول پاکستان لائی ہوں جس کی یہاں اشاعت کے حقوق انہوں نے مجھے دیے ہیں۔

گفتگو کا کوئی شمارہ میں نے نہیں دیکھا۔ جب سے دوبارہ شروع ہوا ہے سلمٰی آپا کو لکھوں گی کہ ایک کاپی مجھے بھیج دیں۔ جونہی لکھ پڑھ سکی آپ کو روانہ کردوں گی۔ انہوں نے مضمون لکھا ہے تو یقیناً معرکے کا ہوگا۔ وہ باپ کی طرح کم گو ہیں مگر جو کچھ کہتی ہیں یقین سے کہتی ہیں۔

یوسفی صاحب سے میرے رسمی تعلقات بھی نہیں ہیں ——— میں ان کی دیرینہ نیازمند ہوں اور بس۔ ایک بار احسان رشید صاحب کے بڑے بھائی کے ہاں ملاقات ہوئی تھی، اس کے بعد شاید ایک یا دو بار فون پر گفتگو ہوئی۔

مجروح صاحب سے میں دہلی میں صرف سلام دعا کی حد تک ملی ——— پھر ایک ہجوم مجھے بہاتا ہوا ان سے دور لے گیا۔ بمبئی میں میرا قیام بہت مختصر تھا۔ عینی سے بھی ٹھیک طرح نہیں مل پائی بس ایک دن

www.taemeernews.com

ساتھ گزارا۔

ہندوستان میں، میری کتب کے ہندی ورژن کا معاملہ طے پا گیا۔ غالباً ستمبر تک کتاب آجائے گی۔

دعا کریں کہ پنڈی آنے کی کوئی صورت بن جائے۔ نصیر چھٹی کی کوشش تو کر رہے ہیں۔

پروین شاکر

□□□

www.taemeernews.com

۱۹ر جولائی ۱۹۷۸ء

صدیقی صاحب'

آداب

خدا کا شکر ہے کہ آپ نے میری بدتمیزی کا برا نہیں مانا ——— ڈن سے اپنی خصوصی دلچسپی کی وجہ سے دراصل میں اس پر شائع یا تحریر ہونے والی ساری تحریروں کو' اس مفروضے کے تحت دیکھنے کی عادی ہو گئی ہوں جو میں نے اس کی شاعری کے بارے میں بنا رکھا ہے۔ ادب کے متعلق میری ذاتی رائے یہ ہے کہ اس کا کسی ڈگری سے کوئی تعلق نہیں ——— یونیورسٹیاں صرف رہنمائی کے لئے ہوتی ہیں۔ فطری ذوق کا ہونا خدا کی نعمتوں میں سے ایک ہے اور آپ بہرحال اس سے مالامال ہیں اور یہ آپ کی اعلیٰ ظرفی ہے کہ پوری خندہ پیشانی سے مجھے سن لیا۔

ہاں صدیقی صاحب میں ذرا تیز پڑھتی ہوں۔' شاید اس لئے کہ زندگی میں کتابوں سے زیادہ سچا دوست کسی کو نہیں پایا اور جب Understanding مکمل ہو جائے تو ابلاغ میں دیر نہیں لگتی مگر حافظہ کوئی بہت اچھا نہیں ——— اکثر اپنے اشعار بھول جاتی ہوں۔

اچھا تو روزن دیوار سے کی تقریب پنڈی میں ہو چکی ہے؟ کس کس نے

www.taemeernews.com

مضامین پڑھے لکھئے گا اور یہ کہ اس کا انتظام کن لوگوں نے کیا تھا۔
——— اگر "خوشبو" کی تقریب وہاں ہوئی تو آپ کی آمد ہی میرے لئے باعث افتخار ہوگی ——— رہی مضمون پڑھنے کی بات تو میں مضمون پڑھنے سے زیادہ لکھنے کو اہمیت دیتی ہوں کہ لکھے ہوئے حروف ہی زندہ رہتے ہیں اور یہ کرم آپ مجھ پر کر چکے ہیں۔ ——— سر میں آپ کا اصول نہیں توڑوں گی۔

میرا خیال ہے کہ شاعری ہی میرا کیریئر ہے ——— اور جہاں تک مادی اعتبار سے کسی بہتر کیریئر کے انتخاب کی بات ہے تو اتنا ہی جانتی ہوں ، کہ اگر میں ڈاکٹر یا سائنس دان بن جاتی تو اس طرح اپنے کو شعر کے لئے وقف نہیں کر سکتی تھی۔ سو یہ اچھا ہوا برا نہ ہوا۔ دعا کیجئے کہ میری زندگی کی کوئی خوشی اتنی شدید نہ ہو کہ مجھے شاعری سے دور لے جائے۔ اب میں خود کو Committed محسوس کرتی ہوں ——— اور اس ضمن میں آپ کے حسن ظن کو کیا کہوں۔

معاہدے کی رو سے کتاب کا ہندوستانی ایڈیشن دسمبر تک آجانا چاہے ——— وہ مجھے کاپیاں روانہ کریں تو آپ کو بھی بھیجوں گی۔ (آپ سوچ رہے ہوں گے اور ہنس رہے ہوں گے کہ پاکستانی ایڈیشن تو بجوایا نہیں ہندوستانی ایڈیشن بجواوں گی) ایک اور ادارے نے <خوشبو> کا پنجابی ترجمہ کرنے کی اجازت مانگی' میں نے دے دی ہے۔ امرتسر سے چھپے گی شاید۔

www.taemeernews.com

: رہ گئی میرے نک نیم کی بات تو اپنی شفقت اور محبت کی وجہ سے میرے گھر والوں سے کسی طرح کم تو نہیں۔ جی جو چاہے نام چن لیں۔

: شمیم احمد صاحب کی کتاب اپنے تیکھے پن کی وجہ سے مجھے بہت اچھی لگی مگر کہیں کہیں وہ بہت جذباتی لگے۔ مثلاً فرید جاوید کو انہوں نے بہت بڑا شاعر کہا ہے اور مثال کے طور پر جو اشعار نقل کئے ہیں وہ ہرگز ان کے دعوے کی تائید نہیں کرتے۔ قرۃ العین کا جائزہ بالکل سرسری ہے۔ اتنی بڑی کتاب میں عینی کے لئے صرف تین صفحے! پھر کچھ ہنگامی مضامین بھی شامل کر لئے ہیں جن کا پس منظر عام قاری Guess نہیں کر سکتا۔ اس لئے ذرا کینوس محدود ہو گیا ہے۔ ایک وجہ کتاب کا بہت Late چھپنا بھی ہے۔

آپ کا مضمون اگلے خط میں انشاء اللہ واپس کروں گی۔ عمو نے ابھی مضامین نہیں بھیجے ہیں بروشر حاضر ہے۔

گھر میں سبھوں کو دعا و سلام نصیر کی جانب سے آداب

P.S.: Interview کا سلسلہ کب تک ہو رہا ہے۔

پروین شاکر

□#□#□

www.taemeernews.com

۲؍ اگست ۱۹۷۸ء

صدیقی صاحب'

آداب

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے

کمال ہے آپ بروشر کی کاپیاں ملنے پر شکریہ ادا کر رہے ہیں یہ تو آپ کا حق تھا۔ مجھے افسوس تو اس بات کا ہے کہ میرے پاس اور بروشرز نہ تھے ورنہ میں آپ کو زیادہ بھیجتی ______ کہ اگر پھر کوئی مہرباں آپ سے آکر ایک کاپی لے جاتا تو آپ کے پاس پھر کچھ نہ کچھ باقی رہ جاتا۔ جی ہاں ______ اس کے بارے میں آپ کا خیال درست ہے یہ دراصل دو بار چھپے تھے اور دوسری بار چھپنے میں ذرا فرق آگیا تھا۔

کشور نے آپ سے بڑے اعتماد کے ساتھ مضمون طلب کیا ہے اور کشور کی یہی اپنائیت مجھے پسند ہے۔ اس نے کبھی روایتی مدیروں کی طرح مجھ سے کسی چیز کی فرمائش نہیں کی اللہ اس کی گردن کو مدیرانہ کلف سے ہمیشہ محفوظ رکھے۔

جدید شاعری کا برطانوی رخ ایک بڑا چونکا دینے والا عنوان ہے۔ اس مضمون میں دراصل آپ کے پیش نظر کیا بات رہی؟ یہ آپ کی بڑی کرم نوازی ہے کہ میری ایک دو نظموں کو بھی شامل کیا ہے۔ او تھیلو پر یاد آیا کہ

www.taemeernews.com

ابھی دو تین دن قبل میں نے ایک نظم لکھی ہے مسکبتھ۔ سوچا کیوں نہ آپ کی دلچسپی کی خاطر آپ کو ارسال کردوں۔

ہاں ______ مجھے کتاب کے سلسلے میں یہی گمان ہوا تھا کہ شاید آپ کو تقریبات رونمائی میں مضمون پڑھنا پسند نہ ہو جیسے سلیم احمد صاحب کو ______ سلیم بھائی سے جب میں نے اپنی تقریب میں مضمون پڑھنے کو کہا تو انہوں نے کہا نہیں پروین میں مضمون وہاں نہیں پڑھوں گا کیونکہ میں نے عہد کرلیا ہے کہ اس قسم کے جشن میں کبھی حصہ نہ لوں گا ______ مگر میں تم پر ضرور لکھوں گا۔ ______ سلیم بھائی کی بات کا میں نے بالکل برا نہیں مانا ______ بڑے نقادوں کے اصول بھی بڑے ہوتے ہیں ______ لیکن سلیم بھائی نے جس خلوص سے انکار کیا تھا اس سے مجبور ہو کر انہوں نے اپنے اصولوں میں تھوڑی سی لچک پیدا کی ______ اور ٹی وی پر میرے پروگرام "نئی تصانیف" میں شرکت کی اور بہت اچھا بولے ______ یہ پروگرام عنقریب ٹیلی کاسٹ ہوگا۔ آپ کوشش کرکے ضرور دیکھئے گا ______ سو بات کہنے کی صرف یہ تھی صدیقی صاحب کہ اگر آپ میری تقریب میں شرکت کرلیں ______ تو ایک اعزاز تو میرے لئے یہی بہت بڑا ہے کہ ادب و شعر کا ایک سچا پارکھ یہاں موجود ہے۔ پھر اگر کچھ پڑھ بھی دیں تو اور عزت افزائی ہے۔ مگر میں ان باتوں کا اتنا برا نہیں مانتی صدیقی صاحب۔ شاید میں نے پہلے بھی کہا تھا کہ میرے نزدیک لکھے ہوئے حرف کی زیادہ اہمیت ہے ہاں ______

www.taemeernews.com

آپ نے درست کہا ـــــــــ ابھی تو مجھے نقادوں سے نپٹنا ہے اور ہمارے ملک میں Critical recognition بڑی مشکل سے ملتی ہے ـــــــــ بعض شاعروں کو تو سو سو برس انتظار کرنا پڑتا ہے۔ اپنا کام تو بس میں یہ چاہتی ہوں کہ بے نیازانہ لکھے جاؤں۔

جہاں تک ترجمے کا تعلق ہے تو ہندوستان میں واقعی عینی اور خشونت سنگھ بہت موزوں تھے ـــــــــ مگر عینی اپنی کتاب پر مصروف ہیں اور خشونت کی صحافتی مصروفیات اس کی اجازت نہیں دیتیں۔ پروفیسر علی احمد صاحب کا میں نے غالب کا ترجمہ پڑھا تھا ـــــــــ مجھے تو اچھا نہیں لگا ـــــــــ ہاں جی الانہ صاحب سے کہہ سکتی ہوں مگر وہ بذات خود اردو زبان سے نابلد ہیں۔ ـــــــــ پاکستان میں اس کام کے لئے مناسب ترین آدمی ایک ہی تھا ـــــــــ ڈاکٹر جان جوزف مگر آج کل وہ اٹلی میں ہیں ـــــــــ آئیں تو ان سے بات کروں۔

کتابوں کے سلسلے میں آپ میری اے سے بڑی حد تک متفق نظر آنے کے باوجود اختلاف رکھتے ہیں۔ ان رشتوں کی حیثیت اپنی جگہ مسلم مگر کتابوں نے آج تک کبھی مایوس نہیں کیا ـــــــــ کوئی بت نہیں توڑا۔ اگر انسان بھی ایسے ہوتے تو بات ہی کیا تھی۔

جی ہاں ـــــــــ عمو نے مجھے بھی یہی لکھا ہے کہ رسالہ اگست کے اوائل میں آرہا ہے آج کل تو وہ اپنے گاؤں گئے ہوئے ہوں گے ـــــــــ میرا خیال ہے ان کی واپسی تک یہ پرچہ پریس سے آچکا ہوگا

www.taemeernews.com

دیکھئے اب کے کیا ہوتا ہے سنا ہے کسی صاحب نے اختلافات پر بھی مجھ سے بڑی خفگی کا اظہار کیا ہے۔

• نہیں۔ مضمون اب اپنے پاس رکھئے ——— مجھے تو مطلوبہ شکل میں مل جائے گا آپ اسے ہندوستان کے کسی پرچے میں بھیج دیجئے۔ مضمون آپ جعفری صاحب کو ہی بھیجئے ——— سنا ہے اب رسالہ خاصا باقاعدہ ہوگیا ہے اور اگر نہیں بھی تو کم از کم معیاری تو ہے!

ڈن والا مضمون روانہ کررہی ہوں۔

ارے صدیقی صاحب! آپ سے یہ کس نے کہہ دیا کہ میں نے اس Job کا ذکر تک نہیں کیا ——— میں نے تو جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے اس خط کے فوراً بعد جو جواب لکھا تھا اس میں یہ لکھ دیا تھا کہ میں نے فارم بمعہ ضروری کوائف روانہ کردیا ہے۔ میں تو جب سے روز Letter Interview کا انتظار کررہی ہوں۔ سو طے یہ ہوا کہ آپ گواہ چست قطعی نہیں بنے۔

کلیم عاجز صاحب سے میری دہلی میں سرسری ملاقات ہوئی تھی ——— مشاعرے میں، لیکن اس سے قبل میں وہ جو شاعری کا سبب ہوا پڑھنے کی ناکام کوشش کرچکی تھی ——— وہ میرے والد کے دوستوں میں قطعی نہیں ہیں ——— بلکہ کلیم صاحب ان کے دوستوں کے غالباً دوست یا رشتہ دار ہیں ——— ہندوستان جانے سے قبل ۱۳۰ روپے کی ڈی لکس کتاب میرے پاس بھجوائی گئی کہ میں اس پر

www.taemeernews.com

تبصرہ کروں ــــــــ میں نے کتاب دیکھی ــــــــ کتنے تو مصرعے ہی وزن سے گرے ہوئے تھے .... کا بے تحاشہ استعمال اور بے اندازہ فارسیت مجھ سے برداشت نہیں ہوئی۔ میں نے ابا سے کہہ دیا کہ میں نہیں چاہتی کہ آپ کے مراسم آپ کے دوستوں سے خراب ہوں۔ اس لئے میں اس کتاب پر تبصرہ کرنے سے قاصر ہوں ــــــــ دہلی میں مشاعرے میں بجز سلام دعا کے اور کیا ہو سکتا تھا ــــــــ میری مصروفیات مجھے کسی اور طرف بہا کر لے گئیں اور وہ شاید اگلے دن واپس چلے گئے۔ یہاں آئی تو میرا آپریشن ہونا تھا ــــــــ مل نہیں سکی ممکن ہے انہوں نے برا مانا ہو مگر میں کیا کروں صدیقی میں بہت بری ہوں مگر منافق نہیں ہوں۔ مجھ سے فضول شعروں پر واہ واہ نہیں ہو سکتی اور جب ان سے ملتے تو شعر بھی سننے پڑتے ــــــــ شعر سنتے تو داد بھی دینی پڑتی ــــــــ اور یہ آزمائش بہت کڑی تھی۔

چلئے عطا بھائی خوش رہے ہوں گے ــــــــ اپنی اس کتاب کے لئے وہ تھے بھی بہت جذباتی ــــــــ مجھے دو دو کاپیاں دے گئے تھے۔ مختلف اوقات میں ان کی شخصیت' قلم' ادبی آراء نے مل جل کر اچھا کام دکھایا۔ ویسے وہ خود بھی محفل ساز آدمی ہیں اور اب تو بات ان کی کتاب کی بھی تھی۔

تقریب کا سلسلہ کچھ میری کاہلی اور کچھ عمو کی مصروفیات اور کچھ ملکی

www.taemeernews.com

حالات کی بنا پر شروع نہیں ہو پا رہا ہے ——— اب تو دوسری کتاب تیار ہے ——— سوچتی ہوں کہ اب اسی کا کام ہو میں نے اس کتاب کا نام "ہوا برد" رکھا ہے ——— اپنے اس شعر سے متعلق خیال تھا کہ "ہوا برد" میری ...... ہے پھر کتاب کے مزاج کو بھی تو Depict کرتا ہے۔

آنسو رکے تو آنکھ میں بھرنے لگی ہے ریت
دریا سے بچ گئے تو ہوا برد ہو گئے

کالج ابھی بند ہیں باجی کو آداب
نصیر کی جانب سے سبھوں کو آداب

پروین

□ □ □

میکبتھ

دشت شب رنگ کے اس ٹیلے پر
تین ہم ذات چڑیلوں کی ملاقات ہے پھر
اپنے منتر میں کس نام کو دہراتے ہوئے
سانپ کی آنکھوں سے اطراف و جوانب پہ نظر رکھتے ہوئے
گدھ کی ناقابل تسکیں ازلی بھوک کے ساتھ

www.taemeernews.com

سرخ ہونٹوں پہ زباں پھیرتی ہیں
حرف تحریص کے زہراب ہلاہل میں ڈبوئی ہوئی خوش لمس نوید
اس متی زاد کو دینے کے لئے بیٹھی ہیں
جس کے کیسے میں تشکر کا کوئی لعل نہیں

ہو چکی طالب منصب کو بھی جمشید کلاہی کی خبر
زندگی بھر کی رفاقت کے چلو دام چکے
لیکن اس خنجر گل خام کا کیا ہو
کہ لرزتے ہوئے ہاتھوں میں ابھی تک ہے اور
جس کی خوشبو سے درو بام کے اعصاب تنے جاتے ہیں

کانپتے دل کی خود آسیبی میں
آنکھوں میں نیند
چونکتی آنکھوں کا مقسوم ہی بیداری ہے
نیند مچھلی کی طرح ہاتھ سے کچھ ایسے پھسل جاتی ہے
جیسے اس کو کسی بد خواب کی آگاہی ہو

•

آنکھ کی طرح یہ بے خواب گھڑی
دست لرزیدہ پہ بھی آئی ہے

www.taemeernews.com

ساحل بحرِ عرب کے لب سے
مشک و عنبر کی طلب ایک عجوزہ کو بھی ہے
ہاتھ پانی میں ہے
اور
آنکھ میں در آئی ہے
ساری دنیا کے سمندر کی تلاش!

□ □ □

www.taemeernews.com

۱۶ر اگست ۱۹۷۸ء

صدیقی صاحب'

آداب

پچھلے دنوں جب میں Acute bronchitis میں مبتلا ہو کر اسپتال میں تھی تو کالج کے چوکیدار نے گھر آکر اطلاع دی کہ اسلام آباد سے صدیقی صاحب تشریف لائے ہوئے ہیں ——— صرف دو تین دن کے لئے یہاں قیام ہے ——— جب میں گھر آئی تو سسرال میں چونکہ فون نہیں ہے اور مجھے فوراً" چلنے پھرنے کی اجازت نہیں تھی لہٰذا دل مسوس کر رہ گئی ——— مجھے اس موقع کو ہاتھ سے کھو دینے کا اتنا ملال ہے کہ کیا بتاؤں۔ پھر دس یا گیارہ تاریخ کو آپ کا خط ملا جس میں کسی قسم کی آمد کی کوئی اطلاع نہیں تھی ——— یہ اچانک کراچی آنے کا پروگرام کیسے بن گیا؟ کیا کسی سرکاری مصروفیت کے تحت آئے تھے؟ آپ کا قیام کہاں تھا؟ ویسے آپ کے پاس میرے گھر کا پتہ تو تھا ——— اگر آپ تشریف لے آتے تو شاید کیا یقیناً" ملاقات ہو جاتی۔ اسپتال میں سہی ——— چند جملوں کا تبادلہ تو ممکن تھا ہی ——— سکون اور اطمینان سے پھر کبھی مل بیٹھتے ——— مگر کم سے کم ملاقات تو ہو ہی جاتی ——— اب اتنی افراتفری میں مت آیئے گا ——— ہاں

www.taemeernews.com

کیا فرحت باجی بھی آپ کے ساتھ تھیں؟

چھٹیوں کے متعلق خاصی حوصلہ شکن اطلاع آپ نے فراہم کی ہے ——— یعنی سال بھر میں کل ایک وہ بھی Earned اور اس کے علاوہ کوئی Summer Vacation وغیرہ نہیں۔ صدیقی صاحب میں تو اپنی صحت کے پیش نظر زیادہ سے زیادہ چھٹیوں والی جاب میں Interested ہوں ——— پھر اگر کہیں مجھے کوئی نظم وغیرہ لکھنی ہوتی ہے تو میں اکثر چھٹی کر جاتی ہوں ——— یہ تو بڑی گڑبڑ والی بات ہے۔ پھر آپ کا کہنا ہے کہ کچھ پی ایچ ڈی والے حضرات بھی ہیں۔ بھلا ان کے سامنے میرا کیا چراغ جلے گا۔ مگر میں انٹرویو دینے ضرور آؤں گی ——— جاب سے زیادہ اس لئے کہ تھوڑی تفریح رہے گی۔ میرا پروگرام وہاں سے لاہور جانے کا بھی ہے۔

ویسے آثار کچھ نیک نہیں نظر آتے ——— آپ کا کیا خیال ہے؟

سلیم بھائی کی آڑ لے کر آپ نے میری اچھی خبر لی ——— بس کچھ ہی دنوں میں آپ کی شکایت بھی دور ہو جائے گی۔

ان کی رائے کی میری نظر میں بڑی اہمیت اور وقعت ہے۔ سو پروگرام میں ان کی شرکت گویا میرے لئے باعث افتخار ہی ہے۔ سجاد میر اور جمال احسانی کی بالترتیب شعری Insight اور ذوق کی میں قائل ہوں۔ اس دن کراچی میں شدید بارش ہو رہی تھی نہ معلوم کس طرح یہ پروگرام ریکارڈ

www.taemeernews.com

ہوا۔ بے چارے جمال کو تو ہم نے بالکل Eleventh Hour پر شامل کیا ہو سکتا ہے کہ اس نے برا مانا ہو مگر بہت اعلیٰ ظرف ہے اظہار نہیں کیا۔ اس ساری افراتفری کے باوجود پروگرام ٹھیک ٹھاک ہوگیا۔ سلیم بھائی بھی مطمئن ہیں۔

آج کل تو لوگوں کو اسلام لاحق ہے۔ غالباً" بعد رمضان ہی اس کی باری آئے گی اگر مجھے پہلے سے تاریخ معلوم ہوگئی تو آپ کو فوراً" Intimate کردوں گی۔

سلیم بھائی کی کتاب ادھوری جدیدیت ' میں نے کسی کے پاس اتنی رواروی میں دیکھی کہ کتاب کا حق ادا نہیں ہوا۔ سوچ رہی ہوں کہ اب کے صدر کی طرف نکلوں تو اسے خرید ہی ڈالوں پھر کھل کر آپ سے گفتگو ہوگی۔

مجھے پتہ تھا کہ آپ کو میری نئی کتاب کا نام پسند نہیں آئے گا۔ آپ لوگوں نے میرے ساتھ Softness کو اتنا وابستہ کیا ہوا ہے کہ ذرا بھی کھردرا پن برداشت نہیں۔ مگر سارا پرابلم یہ ہے کہ میری اگلی کتاب کا مزاج خوشبو سے بڑی حد تک مختلف ہے اور ہوا بہ ہوا (جیسا کہ آپ نے بالکل درست اندازہ لگایا ——— میری اپنی ہے۔) اس مزاج کو بہت اچھی طرح Depict کرتی ہے ——— میں آخری بار مسودے کو ترتیب دے لوں تو آپ کو بھیجوں گی۔ میرا خیال ہے تب آپ اپنے آپ کو مجھ سے متفق پائیں گے۔ عمو کے پاس جتنی چیزیں ہیں ان کی کتابت غالباً" انہوں

www.taemeernews.com

نے شروع کرادی ہے۔ ان کا پروگرام دسمبر تک لانے کا ہے۔

لیجئے' بینا تو اتنا خوبصورت نام ہے ——— میں نے تو ترک شاید اس کو اس لئے کردیا تاکہ تخلص پالنا مجھے کچھ اچھا نہیں لگا ——— نہ ہی تخلص کی ناگزیریت مجھے اپیل کرسکی۔ یہاں مجھے آپ سے شدید اختلاف ہے۔

ڈاکٹر جوزف ——— ایک واقعی بے حد قابل احترام اور معتبر نام ہے اور اب تک کی ملاقاتوں میں تو میں کبھی مایوس نہیں ہوئی ——— آج کل اٹلی میں ہیں اور ممکن ہے کہ ابھی کچھ عرصے وہیں رہیں ——— کچھ ان کی مصروفیات ایسی ہی ہیں۔ میرے ذہن میں دو چار نام اور آرہے ہیں دعا کیجئے کہ ان میں سے کسی ایک سے میری Frequency بن جائے۔ میں جب تک تخلیق کرسکتی ہوں ——— اللہ سے دعا کرتی رہوں گی کہ مجھے ترجمے سے بچائے' چاہے وہ اپنی نظموں کا ترجمہ ہی کیوں نہ ہو۔

عمو کو میں نے محترم کے سلسلے میں لکھ دیا تھا ——— اور شاید میں نے آپ کو مطلع بھی کردیا تھا کہ اگر اس کی کتاب بجنسبہ ہو سکی ہے تو تصحیح ہوجائے گی ——— ورنہ شاید کوئی نوٹ ووٹ لگے۔ ایک بار پھر یاددہانی کرادوں گی۔ البتہ خانہ جنگی والے حصے کے متعلق مجھے علم نہیں کہ عمو نے کیا کیا ہوگا۔

جدید شاعری کا برطانوی رخ' اگر کشور کسی قریبی اشاعت میں کررہی

www.taemeernews.com

ہیں تو ٹھیک ورنہ مجھے اس کی ایک کاپی پڑھنے کو دے دیں۔ مجھے اتنا اشتیاق ہے اسے دیکھنے کا۔

آخر میں نے آپ کو کتابوں کی بہتر رفاقت کا قائل کر ہی لیا۔ آپ نے بالکل درست لکھا ——— کتابیں کم ظرف نہیں ہوتیں ——— انسان تو احسان کی تلافی پر ہی اتر آتا ہے۔

میکبتھ کے سلسلے میں، میں آپ سے قطعی ناراض نہیں ہوں۔ آپ نے جو کچھ لکھا، اپنے علم اور تجربے کے پس منظر میں لکھا مگر بس آپ ایک بار اس نظم کو پاکستان کے موجودہ سیاسی پس منظر میں رکھ کر بھی دیکھئے ——— کیا تب بھی آپ کو اس ڈرامے کی Poetic Paraphrase معلوم ہوتی ہے! ——— آپ جب میکبتھ کو پہچان لیں گے تو نظم کی ایک نئی جہت آپ کے سامنے آئے گی ——— مجھے آپ کی رائے کا انتظار رہے گا۔

جہاں تک نبض کی گرفت کا تعلق ہے ——— میرا خیال ہے کہ شعوری طور پر تو شاید اب نہیں ——— لیکن نظم چونکہ سیاسی ہے لہٰذا ممکن ہے کہ اس کے کھردرے پن کو کچھ کم کرنے کے لئے میں نے آہنگ پر کچھ زیادہ توجہ دی ہو ——— میں آئندہ اس نکتے کو پیش نظر رکھوں گی۔

روزے ووزے میرے ہرگز نہیں چل رہے۔ ثواب سے اتنی محبت مجھے کبھی نہیں رہی ——— آپ کے دین و مذہب کو پوچھنے کی کیا

www.taemeernews.com

ضرورت ——— کب کا ترک اسلام کیا ضرورت سے زیادہ واضح ہے
——— اور اپنا حال بھی کچھ مختلف نہیں۔

نیا دور کا ن۔م۔راشد نمبر میں نے دوران علالت ہی ختم کرلیا۔ اس پر اگلے خط میں گفتگو ہوگی۔ جعفری صاحب کا پتہ ہے۔

10-Seeta Mahal

B.P.Road.Bombay 4000

خدا حافظ

پروین

□□□

www.taemeernews.com

۲۴ر ستمبر۱۹۷۸ء

صدیقی صاحب'

آداب

آج جب طویل انتظار کے بعد آپ کا خط ملا تو یہ روح فرسا اندازہ ہوا کہ آپ کو میرے خطوط نہیں ملے۔ میری بالکل سمجھ میں نہیں آتا کہ آخر ہماری خط و کتابت سے کس کو اتنی دلچسپی ہو گئی ہے جو یا تو مجھ تک آپ کے خط نہیں پہنچنے دیتا یا میرے جوابات غائب کر دیتا ہے ——— خط میں نے دونوں آپ کی یونیورسٹی کے پتے پر بھیجے تھے خدا کے واسطے اپنی یونیورسٹی کی ڈاک چیک کروائیے ——— دیکھئے اس کی وجہ سے ایک بار پہلے بھی ہم لوگوں میں غلط فہمی پیدا ہو چکی ہے۔ میں نہیں چاہتی کہ وہ جو ایک ذہنی Frequency ہماری بن گئی ہے وہ 'of all the reasons محکمہ ڈاک کی وجہ سے کسی طرح بھی مجروح ہو۔

آپ سے ناراضگی؟ مگر کیوں؟ اور جہاں تک Critical Appreciation کا تعلق ہے تو اس کا دوستوں سے کیا ناطہ؟ ——— آپ نے جب مجھ پر مضمون لکھا تو ہماری کوئی ایسی Intimacy نہیں تھی ——— وہاں آپ نظیر صدیقی تھے ——— میرا تعلق تو صدیقی صاحب سے ہے۔

سو یہ بھول جائیے کہ زندگی میں کبھی' کسی ادبی علمی اختلاف کی وجہ

www.taemeernews.com

سے میں ناراض ہوسکتی ہوں۔ چاہے اس کا تعلق براہ راست میری اپنی شاعری سے ہو!

آپ کے دونوں مضامین کیا ایک بار اور پڑھ لوں؟

ہندوستان سے جواز آیا ہے ——— عسکری صاحب پر آپ کا ایک مضمون اس میں شامل ہے ——— میں تینوں چیزیں آپ کو کل رجسٹر کر رہی ہوں۔

میرے پروگرامز پر آپ کا تبصرہ ظاہر ہے کہ سخت جانبدارانہ تھا ——— آپ کے شہر والے کیا کہتے ہیں؟

فرحت باجی تو مجھ سے ناراض نہیں ہیں نا؟

پارو

□□□

www.taemeernews.com

۱۷ر اکتوبر ۱۹۷۸ء

صدیقی صاحب'

"جواز" تو کوئی صاحب لے گئے میں نے سوچا اس کے آنے آنے تک آپ کے مضامین ہی روانہ کردوں ــــــــــ کہ آپ کو اکثر ان کی ضرورت پڑتی رہتی ہے۔

پروین

□ □ □

www.taemeernews.com

۲۲؍ اکتوبر ۱۹۷۸ء

صدیقی صاحب'

آداب

شکریہ کہ اس قدر بے ڈھنگے طور پر لکھے ہوئے خط کا آپ نے برا نہیں مانا ــــــــــ بعض لوگ ان باتوں میں بہت یا وہ Particular ہوتے ہیں۔ کسی پر مضمون لکھنے کی پاداش اس ملک میں خاصی کڑی ہوتی ہے ــــــــــ مجھے افسوس ہے کہ میری وجہ سے آپ کو ناگوار باتیں برداشت کرنی پڑ رہی ہیں۔ لیکن اسے معاشرے کا مزاج جان کر نظرانداز کر دیجئے گا۔

ادب میں ڈوی سائل میرے لئے ہمیشہ تکلیف دہ رہا۔ کیا ہم یہاں Shear merit پر کسی نہیں پرکھ سکتے ــــــــــ ویسے ذاتی طور پر میرا یہ خیال ہے کہ ادیب یا شاعر کے دنیا سے رخصت ہو جانے کے بعد جب تعصبات کی گرد چھٹ جاتی ہے تو اس کے Evaluation میں آسانی رہتی ہے ــــــــــ اور ضرورت سے زائد یا کم تعریف و تنقیص ہر دو کا معاملہ صاف ہو جاتا ہے ــــــــــ اور ادیب کی اصلی زندگی ہے بھی یہی!

آپ کی طبیعت اب نسبتاً" بہتر ہے یہ جان کر ہمیں بہت اطمینان ہوا۔ نصیر کا تو خیال تھا کہ بجائے ہومیوپیتھ کے کسی اچھے Psychiatrist

www.taemeernews.com

سے رجوع کیا جاتا ——— لیکن میرا کہنا ہے کہ اگر صدیقی صاحب کو ان ہومیوپیتھ صاحب کے ہاتھوں کچھ افاقہ ہے تو انہی کا علاج جاری رہنا چاہئے ——— فرحت باجی یقیناً" آپ کا پورا دھیان کر رہی ہوں گی اور دوا وغیرہ کا استعمال باقاعدگی سے ہو رہا ہو گا ——— میرے نزدیک وہ دنیا کی چند بہترین بیویوں میں سے ایک ہیں ورنہ ادیب و شاعر عام طور پر اتنا تعاون کرنے والے ساتھی نہیں پاتے۔ اس موقع پر وہ آپ کا سب سے مضبوط جذباتی سہارا ہیں ——— اور ایک عمر کی رفاقت کے سبب آپ کی مزاج دان بھی بڑی حد تک ہوں گی۔ ایسے میں ان کا آپ کے ساتھ رہنا بہت ضروری ہے۔ آپ کراچی آئیں یا کسی اور جگہ کا انتخاب کریں ان کا ہونا بہت ضروری ہے۔ ورنہ آپ دو حصوں میں بٹے رہیں گے اور کہیں بھی جانے کا مقصد اس وقت جو ہے وہ فوت ہو جائے گا۔ پھر بچے جن کی معصومیت اور بے ساختہ پن زندگی کے تناؤ کم کر دیتے ہیں۔ آپ انہیں خود سے اس وقت جدا نہ کریں۔ کراچی ' ہنگاموں اور ہاؤہو کا شہر ہے۔ یہاں آپ مصروف تو بے شک ہو جائیں گے لیکن کیا آپ کا علاج مصروفیت ہے۔؟ ڈاکٹرز نے یقیناً" آپ کو بتایا ہو گا کہ آپ کو صرف سکون درکار ہے ——— چنانچہ میری مانئے ان دنوں مری یا ایبٹ آباد چلے جائیں۔ سیاحوں کا دن گزر چکا ہو گا اور آپ زندگی کے کچھ لمحے فطرت سے بے حد قریب رہ کر اپنے خاندان کی رفاقت میں گزار سکیں گے ——— کراچی آنا سر آنکھوں پر مگر مقصد اس وقت آپ کی بحالی

www.taemeernews.com

صحت ہے۔ اس لئے آپ اپنے قبیلے کے Back-biters اور منافقوں سے ' ابھی جتنا دور رہیں بہتر ہے۔

میری ممی کے ہاں فون ہے اور نمبر ہے 617903 ——— لیکن یہاں سے مجھے صرف message ہی مل سکتا ہے ——— کیونکہ میں وہاں رہتی نہیں ہوں۔

اب رہا کمٹ منٹ وغیرہ کا مسئلہ ——— تو صدیقی صاحب بات دراصل یہ ہے کہ خوشبو ۱۶ سے ۲۴ برس تک کی لڑکی کی شاعری ہے ——— سو یہ تو طے تھا کہ ۸ برس کی بعد زندگی کسی اور طرح کرنا ہے ——— ابھی میں نے شعوری طور پر کوئی ایسی جہت اپنے لئے دریافت نہیں کی ہے ——— مگر دھیرے دھیرے تبدیلیاں آرہی ہیں ——— اور اس کا احساس مجھے بھی ہو چلا ہے۔ بقول فہمیدہ کے اب یہ لڑکی ادھر ادھر بھی دیکھنے لگی ہے ——— جس شخص سے 'میں بچپن سے Committed ہوں وہ آج اگر زنداں میں ہے تو کیا اس کے Esteem میں کوئی کمی آگئی ہے؟ اب تو اس سے ملنا اور آسان ہوگیا ہے ——— سو میرے سیاسی نظریات تو آپ پر واضح ہوگئے۔ اب رہی اس کی تربیت جس کی وجہ سے میں نے اپنے آپ کو عمو کے ساتھ بریکٹ کیا ہے ——— یہ بات آپ سے ڈھکی چھپی نہیں ہے کہ عمو نے زندگی کس نہج پر گزاری ہے۔ میں اس کے لئے بھی ان کی ممنون ہوں ——— حالات کچھ ایسے ہیں کہ آج کل کچھ بھی لکھوں بات وہیں

www.taemeernews.com

جا پہنچتی ہے اور میں نے بھی شعور کی اس Under Current کے سامنے خود کو چھوڑ دیا ہے ——— میکبتھ یقیناً چھپ چکی ہے ——— معیار میں ——— اور فنون اور ماہ نو میں ابھی دو نظمیں آئی نہیں ہیں' عنقریب آئیں گی تو آپ خود دیکھ لیجئے گا۔

فہمیدہ کا راستہ مختلف ہے ——— وہ Open Markist ہے(اور میں بھی اپنے خدا سے مایوس نہیں ہوئی) اس کی جنگ ہی اور ہے ——— یہ جنگ کسی خاص نظام حکومت سے نہیں ——— دراصل معاشرے سے ہے ——— اور وہ عملی جنگ میں شریک ہے ——— میں ادیبوں اور شاعروں کی Practical Involvement کی کبھی قائل نہیں رہی ——— پھر وہ کہیں کے نہیں رہتے۔ چنانچہ یہ اطمینان تو آپ کرلیں کہ زندگی میں کبھی اس راستے پر چل سکوں گی ——— ایسا کرنا afford ہی نہیں کرسکتی۔

مضامین روانہ کردیئے ہیں ——— اور جواز ابھی تک جمال احسانی کے پاس ہے۔ غالباً" اس کو اپنے کالم کے لئے چاہیئے تھا۔ جلد ہی واپس مل جائے گا۔

پاکستانی ادب کے لئے آپ زحمت نہ کریں ——— میں مکتبہ دانیال سے لے لوں گی۔

اس اندوہ ناک حادثے کی اطلاع اخبار سے ہمیں بھی مل گئی تھی ——— انسانی جان کی تو اب کوئی قیمت ہی نہیں رہی ———

www.taemeernews.com

زندگی اس قدر Casual اور Uncertain سی ہو کر رہ گئی ہے کہ آنے والے کسی لمحے کے بارے میں کچھ نہیں کہا جا سکتا۔

پروین شاکر

□ □ □

www.taemeernews.com

۲۹ر اکتوبر ۱۹۷۸ء

صدیقی صاحب'

آداب

جواز آج ہی ملا ہے ——— دونوں شمارے روانہ کررہی ہوں ——— ایک میں آپ کا مضمون بھی شامل ہے۔

اب تک آپ کو میرا خط مل چکا ہوگا۔ اس دوران مضامین کے سلسلے میں آپ کا ایک خط ملا۔ ناخوشگوار باتوں کا تذکرہ جس قدر کم کیا جائے بہتر ہے ——— کہ زندگی بہت مختصر ہے اور خوشی اس سے بھی کم۔

امید ہے آپ لوگ مزے میں ہوں گے اور آپ کی طبیعت پہلے سے بہتر ہوگی۔

پروین

□□□

www.taemeernews.com

۸ر نومبر ۱۹۷۸ء

صدیقی صاحب'

آداب

امید ہے مزاج بخیر ہوں گے۔

جواز پر آپ کی رائے بالکل درست ہے ——— یعنی ہماری دلچسپی بھی اس بات سے ہے کہ دیکھیں سرحد پار کیا لکھا جارہا ہے۔ لیکن طباعت وغیرہ کا معیار اچھا نہیں۔ گفتگو کا بھی یہی حال ہے۔ البتہ فن اور شخصیت نسبتاً" بہتر کاغذ پر چھپتا ہے اور اس کی طباعت بھی گوارا ہے۔ رہیں کتابت کی غلطیاں تو جب وہ مصنف کی اپنی کتاب میں خود اس کی کئی کئی بار کی پروف ریڈنگ کے بعد بھی رہ جائیں تو آدمی یہاں کس پر الزام دھرے۔ البتہ مضامین وغیرہ کے سلسلے میں مدیروں کی ذرا سی توجہ سے ایسی حماقتوں کے امکانات ذرا کم ہوجاتے ہیں۔

ان دونوں رسائل کی مجھے کوئی ایسی خاص ضرورت نہیں۔ آپ کا جب تک جی چاہے رکھئے۔

ڈاکٹر محمد حسن والا رسالہ مجھے مل گیا ہے۔ لیکن ابھی ادب کے زیادہ سنجیدہ قارئین کے پاس ہے وہ پڑھ لیں تو ہماری باری آئے گی۔ Times Youth مجھے جب ہی کا مل چکا ہے۔

www.taemeernews.com

جذبے کی شاعری کرنا بڑی پیاری بات ہے مگر میری ذاتی رائے' ادب کی ایک بے حد ادنیٰ طالب علم کی حیثیت سے یہ رہی کہ ۲۵ برس کے بعد آدمی بطون ذات سے یا کائنات سے اپنے لئے کوئی اور Identification نہ تلاش کرسکے تو پھر وہ اپنے آپ کو دہرانے لگتا ہے ——— میں اپنے آپ کو دہرانا نہیں چاہتی تھی۔ چنانچہ وہ تمام نظریات جو کچی عمر سے میرے لاشعور میں اپنی جگہ بناتے رہے تھے میں نے اپنے آپ کو ان کے سپرد کردیا ہے ——— اس بہاؤ میں جو موتی ہاتھ لگے اپنے قارئین تک پہنچادیئے ——— ہوسکتا ہے ان میں سے بیشتر پتھر ہی لگیں۔ مگر سفر کا مآل تو ایسا ہی ہوتا ہے! ممکن ہے میں اس Phase سے باہر بھی نکل آؤں ——— مگر فی الحال تو دور دور تک کوئی ایسا امکان نظر نہیں آتا۔

بمبئی سے بلاوا ضرور آیا ہے مگر اجازت ملنی بہت مشکل ہے ——— ہماری حکومت سال میں دو دفعہ ہندوستان جانے کی قطعی اجازت نہیں دیتی اور مجھے بھی اس دفعہ کوئی ایسا Thrill محسوس نہیں ہورہا۔ اگر جانا ناگریز ہوا تو آپ کو ضرور لکھ دوں گی۔ اپنی کتاب دے دیجئے گا اور جہاں تک اس کی ایک کاپی مجھے نہ دینے کا سوال ہے تو اس میں شرمندگی کی کوئی بات نہیں۔ جب بات بن سکے پوری کردیجئے گا۔

بڑی خوشی کی بات ہے کہ مولانا محمد علی جوہر کی تقریبات میں آپ کو مدعو کیا گیا ہے ——— اگر اجازت مل جاتی ہے تو اس موقع کو ضرور Avail کریں۔

www.taemeernews.com

اسلام آباد کی فضا نے آپ کی صحت کو ضرور بحال کردیا ہوگا۔ کراچی اتنا برا شہر نہیں ہے لیکن تبدیلیٔ آب و ہوا کے لئے کسی طور مناسب نہیں ——— رہی بات کہ یہاں کا کوئی شخص آپ سے ملنا بھی گوارا نہ کرے، تو یہ محض آپ کی غلط فہمی ہے۔

پروین

□□□

www.taemeernews.com

۲۵ر نومبر ۱۹۷۸ء

صدیقی صاحب'

آداب

امید ہے مزاج بخیر ہوں گے۔

رخشی اب کیسی ہے؟ اور اسے اچانک اتنا تیز بخار کیوں ہو گیا؟ موسمی ہی تھا نا؟ میں نے سنا ہے اسلام آباد میں ان دنوں شدید سردی ہے۔ کہیں بچی کو اچانک سردی تو نہیں لگ گئی۔ امید ہے اب روبہ صحت ہو گی۔

ہندوستان جیسا کہ میں نے پچھلے خط میں لکھا تھا کہ اگر موقع ملا تو آپ جائیے ضرور۔ ہاں اب سوال یہ ہے کہ مولانا پر کیا لکھا جائے۔ ان کی سیاست اور خطابت پر تو بہت لوگ روشنی ڈالیں گے آپ ان کی شاعری پر توجہ مرکوز کریں۔ میرا خیال ہے' باوجود بے حد سیاسی ہونے کے ان نظموں میں کچھ لکھنے لکھانے کے لئے میٹرل مل ہی جائے گا۔ آپ وہاں جائیں اور بحفاظت بغیر کسی وقت کے واپس آجائیں۔ پاکستان کے لئے یہی بہتر ہے۔

میرا وہاں جانا فی الوقت خاصا مشکوک لگ رہا ہے۔ ایک تو میری اپنی طبیعت کچھ بہت ٹھیک نہیں رہی۔ دوسرے سال میں دو بار leave Ex-Pakistan کا ملنا خاصا محال ہے۔ اپنی وزارت سے بھی چھٹی کی

www.taemeernews.com

درخواست دیتے ہوئے عجیب سا لگتا ہے۔ امکان یہی ہے کہ نہیں جاؤں گی لیکن اگر Through Proper Channel کوئی بات بن گئی تو آپ کی کتابیں ضرور لے جاؤں گی۔

سلمیٰ آپا کا ایڈریس یہ ہے۔

The Nieche
St.francis Avenue
Santa Cruz West
Bombay 400054

عمو کو خود بھی اندازہ ہے کہ ہندوستان میں فنون کی کما حقہ ترسیل نہیں ہوتی۔ اب آپ کہتے ہیں تو میں ان تک یہ خبر پہنچا دیتی ہوں۔

شاعری کے سلسلے میں آپ کے تمام مشورے میں بہت سنجیدگی سے سنتی ہوں اور آپ کی اس رائے سے مجھے بالکل اتفاق ہے کہ مجھے اپنے لاشعور کی بات مانتے رہنا چاہئے اور نظم کی بڑائی یہ نہیں کہ وہ کتنے بڑے موضوع پر لکھی گئی ہے بلکہ یہ کہ بہت سامنے کی بات بھی کس طرح کہی گئی ہے۔

آج کل مجھے دو کتابیں ہاتھ لگ گئی ہیں Zulfi My Friend اور size Pakistan Cut To دونوں بھارتی مصنفین ہیں اور پاکستان کے بارے میں نسبتاً" Detatched View رکھتے ہیں۔ شاعری کی ایک کتاب موصول ہوئی ہے۔ غزل دریا' اس پر اس اعتبار سے ایک نظر ڈالنی ہے کہ سووینیئر

www.taemeernews.com

کے لئے کیا کچھ لکھا جائے۔

خوشبو کے ہندوستانی Versions کی کوئی تازہ پراگریس معلوم نہیں۔

یہاں سے ایک سے دوسری بار پوچھا بھی نہیں جا سکتا۔

نصیر کا کلینک ٹھیک ٹھاک چل رہا ہے اور وہ بیک وقت کرکٹ اور ہاکی میں گلے گلے غرق ہیں۔

ایک زحمت آپ کو دینی ہے۔ یونیورسٹی میں ' وزارت تعلیم سے غیر ملکی اسکالر شپس کے فارم دو عدد اگر آپ مجھے بھیج دیں تو بہت مہربانی ہوگی۔ ہماری یونیورسٹی ہنگاموں کی زد میں ہے اور اسلام آباد وزارت کو لفافہ بھیج کر منگوانا اب ممکن نہیں رہا کیونکہ ۳۱ نومبر تک وقت ہے۔ اس دوران ایک ایڈوانس کاپی آپ بھی بھر کر داخل دفتر کر دیجئے گا۔

میرا Bio-data تو آپ ک پاس ہے نا؟

1. Date of Birth 24.11.52

2. Matriculation 1st Division 1966

3. Intermediate 1st Class 9th Position 1968

4. B-A(Hons)Eng 2nd Class 2nd Position 1971

5. M.A.(Literature)2nd Class 1972

5.Experience-Teaching in Abdullah Govt.College for WomenSince 31-3-73 Uptilnow

یہ اشتہار ۲ اکتوبر کو قومی اخبارات میں شائع ہوا تھا ڈان ' جنگ

www.taemeernews.com

وغیرہ۔ چونکہ وقت کی شدید کمی ہے لہٰذا ۲۸ تاریخ کو کرنل صدیق سالک کراچی آرہے ہیں۔ اگر یہ خط آپ کو بروقت مل جاتا ہے تو ان کے ذریعے بذریعہ وی پی اے مجھے فارم بجوادیجئے گا۔ مجھے معلوم ہے کہ موجودہ صورت حال میں آپ کے لئے میں بہت تکلیف دہ مسئلہ Creat کررہی ہوں لیکن یہ طے ہے نا کہ کڑے لمحوں میں اچھے دوست ہی یاد آتے ہیں!

پروین

□□□

www.taemeernews.com

۱۴ر دسمبر ۱۹۷۸ء

صدیقی صاحب'

آپ خیریت سے تو ہیں نا——— بہت دن سے آپ کا کوئی خط نہیں آیا۔ کافی عرصے قبل آپ کو خط لکھا تھا——— نہ معلوم آپ نے جواب کیوں نہیں دیا۔ خدا کرے کہ اس کی وجہ آپ کی خرابی صحت نہ ہو۔

فرحت باجی اور بچے کیسے ہیں؟

پروین

□□□

www.taemeernews.com

۸ر جنوری ۱۹۷۹ء

صدیقی صاحب'

آداب

مجھے معلوم ہے آپ مجھ سے سخت ناراض ہیں———لیکن میں آپ سے قطعی رنجیدہ نہیں ہوں (جیسا کہ آپ نے اپنے حالیہ خطوط میں اندیشہ ظاہر کیا ہے) گیارہ کو پنڈی آرہی ہوں۔ ٹھہروں گی تو ادا آپا کے ہاں کہ بہت پرانا وعدہ تھا مگر آپ سے ملنے انشاءاللہ ضرور آؤں گی۔

باتیں ملاقات پر

پروین شاکر

□□□

www.taemeernews.com

۲۱ر جنوری ۱۹۷۹ء

صدیقی صاحب'

آداب

کیسی طبیعت ہے؟

پچھلے دنوں آپ کے شہر میں رہ کر آپ سے نہ ملنے کا مجھے کتنا بہت سا افسوس ہے میں اس کا اظہار نہیں کر سکتی۔ بات یہ تھی کہ اول تو میں نے آپ کو مشاعرے میں ہی Expect کیا تھا۔ جب آپ نظر نہ آئے تو میں نے سوچا کہ کل ادا آپا سے کہہ کر آپ کی طرف چلوں گی۔ میں نے ان سے ذکر کیا ——— جس کا انہوں نے یہ جواب دیا کہ وہ اور ان کے میاں آپ کے گھر جا چکے ہیں مگر غالباً" اندھیرا ہونے کے بعد گئے تھے۔ لہٰذا ٹھیک سے یاد نہیں۔ کچھ اپنی یادداشت پر بھروسہ کر کے اگر میں چل بھی پڑتی تو کیسے؟ دونوں کی گفتگو سے مجھے یہ اندازہ ہوا کہ تھا کہ جعفری صاحب بے حد مصروف آدمی ہیں اور اپنی موجودہ ذمہ داریوں کے پیش نظر کسی وقت بھی اوپر یاد کئے جا سکتے ہیں۔ اس صورت حال میں (کہ ہم لوگ بہت سی ان کہی بھی سن لیتے ہیں) میرے لئے قطعاً" ممکن نہ تھا کہ میں پھر آپ کی طرف جانے کا ذکر کرتی۔ آپ میری مجبوری سمجھ رہے ہیں نا!

مشاعرے کے سلسلے میں آپ نے مجھ سے جتنا تعاون کیا اس کے لئے

www.taemeernews.com

میں ازحد ممنون ہوں۔ یہ بات مجھے اچھی طرح سے معلوم ہے کہ جہاں آپ جیسے مربی اور شفیق لوگ موجود ہیں۔ وہاں میری جڑیں کاٹنے والوں کی بھی کمی نہیں۔ مگر دنیا میں ہر طرح کے لوگ ہوتے ہیں۔

آپ کی بہت سی شکایتیں سر آنکھوں پر ـــــــــ اکیڈمی آف لیٹرز کی کانفرنس میں غالباً" میرا دوبارہ پنڈی آنا ہوگا۔ دعا کریں کہ انہیں دور کرسکوں۔

پروین شاکر

□□□

www.taemeernews.com

۳۱ر جنوری ۱۹۷۹ء

صدیقی صاحب'

آپ مجھ سے بے حد خفا سہی' لیکن خط کے جواب تو بہرحال دے دیتے تھے۔ کیا آپ دونوں مجھ سے اتنے زیادہ ناراض ہیں۔

پارو

□ □ □

www.taemeernews.com

۱۰ر فروری ۱۹۷۹ء

صدیقی صاحب،

آداب

گفتگو کے دروازے بھلا کس نے بند کئے ہیں۔ کیا میں اپنے اتنے مشفق و مہربان دوستوں کے ساتھ اتنی گستاخی کرسکتی ہوں۔ جس ملاقات کو آپ نے غیر یقینی کہا ہے اس کے بارے میں میں خاصی پرامید تھی کیونکہ پنڈی میں مجھے یہی معلوم ہوا تھا کہ کانفرنس ہر صورت میں ۳۱ تک ہوجانی چاہئے۔ اور ایک بات واضح کردوں کہ میری میزبان کی اجازت کا اس میں کوئی دخل نہیں۔ میں نے اپنے آپ پر حکومت کرنے کی زندگی میں بہت کم لوگوں کو اجازت دی ہے۔ ان بے چاری نے تو صرف اپنی مجبوری ظاہر کی تھی۔ کہیں آنے یا جانے کا اختیار بہرحال میرے ہاتھ میں تھا۔ لیکن وہاں میری واحد مجبوری تنہا ہونا تھا۔ اب کے آپ ایسا کریں کہ احتیاطاً مجھے اپنے Neighbour کا فون نمبر لکھ بھیجیں تاکہ جب بھی وہاں آنا ہو آپ کو بروقت Inform کرسکوں۔

Interview letter مجھے مل گیا تھا اور میرا پروگرام بھی تھا کہ میں کانفرنس کے لئے ایک دو دن پہلے نکل جاؤں گی اور اس بہانے انٹرویو بھی دے دوں گی۔ جب وہ ملتوی ہوگئی تو نصیر نے وہاں جانے کی حامی نہیں

www.taemeernews.com

بھری۔ ایسی صورت میں 'میں بھلا کیسے انٹرویو دیتی ۔ ان کے کلینک کے Establish ہوتے ہی مجھے یہ نوکری کچھ زیادہ یقینی نہیں معلوم ہو رہی تھی۔ اب بات بھی سامنے آگئی۔ مجھے اس کا بہت زیادہ افسوس بھی تھا کیونکہ آپ نے اس میں بہت سارے Obligation لئے تھے' مگر دنیا کے سب لوگ اس طرح نہیں سوچتے۔

دونوں خطوط کے اقتباس پڑھے۔ جن صاحب نے میری شاعری کو کسی خیالی یا تصوراتی شخص سے متاثر ہو کر لکھی جانے والی چیز سمجھا ہے ان پر تو میں صرف ہنس ہی سکتی ہوں اور ان بی بی ثمینہ راجہ کے اس خیال پر کہ ہمارے ہاں اکثر لڑکیوں کو محبوب میسر ہی نہیں ہوتے اور اگر ہوں بھی تو پچاس فیصد لڑکیاں ان کا نام بھی زبان پر نہیں لا سکتیں' ملاقاتیں کیسی ——— تو باقاعدہ ترس آیا۔ اپنے خدا کی ویسے تو میں کن کن نعمتوں کا شکر ادا کروں لیکن اس معاملے میں تو اس نے مجھے اتنا آسودہ رکھا ہے کہ میرے سات جنم بھی اس کا احسان ماننے کے لئے ناکافی ہیں۔

میرے جن تین اشعار کو انہوں نے وزن سے گرتے ہوئے دیکھا ہے نہ معلوم ان تک کس طرح پہنچے ہیں کیونکہ پہلا ہی درج شدہ شعر غلط ہے۔ شعر دراصل اس طرح ہے۔

میرے چھوٹے سے گھر کو یہ کس کی نظر اے خدا لگ گئی
کیسی کیسی دعاؤں کے ہوتے ہوئے بددعا لگ گئی

www.taemeernews.com

باقی باتوں کا میں نے سنجیدگی سے نوٹس نہیں لیا۔ آدمی چھوٹی چھوٹی باتوں کا کیا برا منائے؟

حالات اتنی تیزی سے بدلے ہیں کہ اب یہ باتیں مزید Insignificant لگنے لگی ہیں۔ خدا پاکستان کو سلامت رکھے۔

ہاں پروین شاکر تک آپ کا پیغام میں نے پہنچادیا تھا ———— اس کا کہنا ہے کہ نام لاہور کی حالیہ ملاقات میں قاسمی صاحب سے تبادلہ خیال کے دوران تبدیل ہوا تھا ———— پنڈی میں اتفاق سے پھر ایم اے صدیقی صاحب سے بات ہوگئی چونکہ ان کی ڈائرکٹری تقریباً" چھپ چکی لہٰذا انہیں Inform کردیا۔

آپ کی مطلوبہ غزل کے بعض اشعار صاف نہیں تھے اس لئے تاخیر سے بھیج رہی ہوں۔

فرحت باجی کو آداب۔

پازو

غزل

قضا نے مرے نام کی لوح بھردی
مری جان! تو نے بہت دیر کردی
زمیں کرۂ زمہریری میں آئی
فضا میں ہے پت جھڑ سے پہلے کی سردی

www.taemeernews.com

قفس کی تو خود تیلیاں مڑ گئی ہیں
پرندے کو کس نے نوید سفر دی
یہ کیسے شکاری نے جکڑا ہے مجھ کو
کہ خود میں نے اڑنے کی خواہش کتردی
ہوائے زمستاں نے کیا گل کھلائے
دم واپسیں شاخ کی گود بھردی
ہوا کی طرح سے نہیں اختیاری
کسی بے ٹھکانہ کی آوارہ گردی
محبت کی تاریخ میں کب نئی ہے
کسی آبلہ پا کی صحرا نوردی
اسی سے طلب حرف آخر کی رکھوں
وہی جس نے توفیق عرض ہنر دی
حساب عداوت بھی ہوتا رہے گا
محبت نے جینے کی مہلت اگر دی
میں پھر خاک کو خاک پر چھوڑ آئی
رضائے الٰہی کی تکمیل کردی

□□□

www.taemeernews.com

مارچ ۱۹۷۹ء

صدیقی صاحب،

آداب

شکریہ کہ آپ نے اعتماد و ابلاغ کی کمی کا خیال مسترد کردیا۔ ہاں یہ بہرحال درست ہے کہ اعتماد و ابلاغ میں کمی ضرور رہی اور کسی نوعیت کے تعلقات میں ان کی حیثیت ثانوی نہیں ہوتی۔ اس میں ممنونیت کی کیا بات تھی! بس میری خامیوں میں سے ایک خامی اسے بھی سمجھ لیجئے کہ کم گو اور کم آمیز ہوں۔ رسمی سطح پر لوگوں سے تعلقات بن جاتے ہیں۔ مگر وہ پنپ نہیں پاتے اور اس میں زیادہ غلطی میری ہی ہوتی ہے۔ البتہ آپ اور فرحت باجی کے خلوص کے آگے میں نے ہتھیار ڈال دیئے ہیں میری اصلاح بھی آپ دونوں ہی کریں۔

جس موضوع کو آپ نے چھیڑا ہے اس کا اپنی دانست میں مکمل جواب دے دیا تھا۔ مگر تفصیلات تو بہرحال بہتر ماحول میں ہی بیان کی جاسکتی ہیں ——— خوشبو آپ کی بڑی حد تک ممدومعاون ثابت ہوئی۔ مجھے اس کا اندازہ بھی تھا۔

صاحب زنداں سے میرے Hero Worship Commitment کی ضمن میں آتے ہیں میں اس سے کبھی نہیں ملی اور اس نے تو میرا نام بھی نہ

www.taemeernews.com

سنا ہوگا۔ لیکن میرے دل میں اس کے لئے جو عقیدت ہے وہ غیر مشروط ہے۔

پروردہ ایک بے حد ذاتی نظم ہے اس کی تلمیح وغیرہ کچھ نہیں بنتی ملیں گے تو اس پر بھی گفتگو ہوگی۔

کراچی کی جغرافیاتی مجبوریوں کے باوجود بارشیں میری شاعری میں کیسے در آئیں ـــــــ؟ میرا خیال ہے کہ موسم اس وقت بھلا لگتا ہے جب اندر سے خوش ہوں ـــــــ سو خدا نے میرے حصے میں یہ دوہری خوشی بہت عرصے تک رکھی ـــــــ اور اس پورے زمانے کی ہر بارش، ہر دھوپ، ہوا کا ہر جھونکا آج بھی ذہن کو چھو جاتا ہے ـــــــ سو یہ فضا جسے آپ ہری بھری کہتے ہیں اس موسم کی دین ہے۔

وہ غزل واقعی میں نے بہت Dark Mood میں لکھی تھی ـــــــ بیمار تھی اور ڈاکٹر کچھ زیادہ پرامید نہیں تھے ـــــــ شعلہ مستعجل، خوش ورخشندہ تو کہلایا مگر آپ کی طرح میں بھی اسے دیر تک تابندہ رہنے والی لو دیکھنا چاہتی تھی ـــــــ اور سوچتی تھی خدا کی یہ مرضی ہے تو یہی سہی۔ بس کچھ عجیب بے بسی کی کیفیت تھی ـــــــ مگر آپ مطمئن رہیں۔ آپریشن کامیاب ہوئے اور آپ نے ٹی وی کے حالیہ مشاعرے میں مجھے دیکھ ہی لیا ہوگا کہ کس قدر ٹھیک ٹھاک لگ رہی تھی۔ اب رہی اس Under Current کی بات جو میرا خیال ہے آج کل ہر سوچنے والے کے ذہن کے لاشعور میں رواں ہے یعنی Impending Death تو اس سے کسے مفر

www.taemeernews.com

ہے؟ میں زندہ ہوں اور زندہ رہنا چاہتی ہوں ——— بس یہ چاہتی ہوں کہ مجھے زندہ رہنے کا جواز ملتا رہے۔ مجھے مصوری سے دلچسپی ہے مگر اپنی طبیعت کا اچھی طرح اندازہ ہے کہ اگر میں ایک بار اس طرف پھر نکل گئی تو میرا لوٹ کر آنا محال ہے ——— رہی میوزک کی بات تو میرا Tape Player عرصہ دراز سے میرے پاس نہیں ہے ہاں فلسفہ پڑھنے کا مجھے یقیناً" شوق ہے مگر میری رہنمائی کریں کہ شروع کہاں سے کروں؟ اور کچھ کتابوں کے نام بھی لکھ کر بھیجیں کہ میں انہیں حاصل کر کے باقاعدہ پڑھائی شروع کر سکوں ——— آپ نے ان تمام مشوروں کو بے طلب کہا ہے ——— کیا یہ تکلف نہیں ہے؟

نہ معلوم کیوں آپ کو غلط فہمی ہو گئی کہ میں نے آپ کو کبھی اپنے گھر کا پتہ نہیں بتایا نہ ملایا ——— اور یہ کہ خط کہیں اور آتا ہے اور میں کہیں اور ہوتی ہوں ——— تو بہت مختصراً" میں آپ کو بتا دوں کہ ایسی کوئی بات نہیں۔ بس صرف اتنی بات تھی کہ میرا کوئی گھر نہیں ہے۔ آپ اس جملے سے بہت چونکے ہوں گے مگر میں آپ کو صورت حال سے تھوڑا سا اب آگاہ کر ہی دوں کہ میں گزشتہ ستمبر سے اپنی امی کے ہاں مقیم ہوں ——— میرے اور نصیر کے تعلقات بہت اچھے ہیں مگر ان کے گھر والوں سے میں Adjust نہیں کر سکی ——— اور اس کی واحد وجہ یہ تھی کہ میں میز کرسی یا الماری نہیں تھی۔ سوچنے والا ذہن رکھتے ہوئے ایک لڑکی تھی۔ نصیر تقریباً" روز ہی مجھ سے ملنے آتے ہیں۔ Week End پر

www.taemeernews.com

رہ بھی جاتے ہیں۔ مگر ہم آج تک الگ گھر لے کر نہیں رہ سکے اس لئے کہ عین موقع پر کوئی نہ کوئی گڑبڑ ایسی ہو جاتی ہے کہ معاملہ ہی ختم ہو جاتا ہے ——— نصیر اس لئے کچھ زیادہ ہی باہر جانے کی کوشش میں ہیں کہ کسی طرح یہاں سے نکلیں ——— تب ہم اکٹھے رہ سکیں گے۔ یہ سب پرابلمز اتنے عرصے سے چل رہے تھے کہ میں آپ کو کیا بلاتی ——— کہاں بلاتی ———؟ مگر چونکہ اب یہ طے ہو چکا ہے کہ جب تک نصیر پاکستان سے باہر نہیں جاتے (اور جس کے لئے انہوں نے کئی جگہ انٹرویو دے رکھے ہیں) میں امی کے پاس ہی رہوں گی۔ میرا سارا سامان وہیں پڑا ہے ——— میں تو اسپتال میں ایڈمٹ ہونے کے لئے نصیر کے ساتھ نکلی تھی ——— آپریشن کے بعد جیسا کہ اکثر گھرانوں میں ہوتا ہے ممی مجھے اپنے ساتھ لے گئیں ——— اور پھر صورت حال اتنی زیادہ بگڑ گئی کہ خود نصیر نے یہی فیصلہ کیا کہ میرا یہیں رہنا بہتر ہے۔

امید ہے کہ اب آپ پر صورت حال واضح ہو گئی ہوگی ——— آپ مارچ یا اپریل میں ضرور آئیں گے۔ بہرحال میرا قیام جہاں ہوگا لوگ وہیں مجھ سے ملنے آئیں گے۔ میرا فون نمبر 617903 ہے۔

یہ آپ کس احسان کا تذکرہ کرتے ہیں! میری سمجھ میں تو نہیں آتا۔

پارو

□ □ □

www.taemeernews.com

۱۸ر مارچ ۱۹۷۹ء

صدیقی صاحب'

آداب

امید ہے کہ مزاج بخیر ہوں گے۔

بہت بہت شکریہ کہ ایک بے حد ذاتی مسئلہ میں آپ نے مجھے اتنی تسلی دی۔ میں اس ساری صورت حال کو Part of the game سمجھ کر جھیل رہی ہوں ——— اور اس کے علاوہ کوئی چارہ بھی نہیں ہے۔

نصیر غالباً" اس طرح باہر جانا پسند نہ کریں اس لئے اس تجویز کا میں نے ان سے ذکر کرنا مناسب نہ سمجھا۔

فرحت باجی سے کہیں کہ صحت میری بالکل ٹھیک ٹھاک ہے اور جہاں تک شاعری میں کچھ Dark Shades کا تعلق ہے تو ایسے لمحے تو زندگی میں آتے رہتے ہیں۔ بس کبھی کبھار گرفت میں بھی آجاتے ہیں۔ یہ ان کا خلوص ہے کہ میرے فلسفے کے شوق پر انہیں تشویش ہے ——— عمر کی اس منزل پر آکر میں سمجھتی ہوں کہ ذہن کی تربیت کے لئے اس علم کا جاننا کتنا ضروری ہے!

کیسٹس والی بات شاید آپ نے میرے خط میں غور سے نہیں پڑھی ——— میں نے لکھا تھا میرا کوئی بھی سامان یہاں نہیں ہے لہٰذا

www.taemeernews.com

میوزک سے فی الوقت دور ہی ہوں۔ اس لئے کم از کم اس بار ملاقات پر تو اپنی پسند کے کیسٹس سنوانا ممکن نہیں۔ ہاں یہ تو آپ نے لکھا ہی نہیں کہ فرحت باجی آپ کے ساتھ آرہی ہیں یا نہیں؟ اور اگر نہیں تو کیوں؟

پروین

□□□

www.taemeernews.com

www.taemeernews.com

For [illegible],
and the little ones,

Eid Mubarak

From.
PERVEEN SHAKIR

www.taemeernews.com

پروفیسر نظیر صدیقی کی دیگر تصانیف

تنقید

۱۔ تاثرات و تعصبات

۲۔ میرے خیال میں

۳۔ تفہیم و تعبیر

۴۔ اردو ادب کے مغربی دریچے

۵۔ ڈاکٹر عندلیب شادانی

۶۔ جدید اردو غزل

۷۔ اردو میں عالمی ادب کے تراجم

8_ Iqbal And Radhakrishnan

9_Reflections on life and Literature

10_ Views and Reviews

11_ To Professor Nazeer Siddiqi

12_ Iqbal: In his Varied Aspects

13_ Glimpses of the East and West in Literature

۱۴۔ شہرت کی خاطر (انشائیے) چوتھا ایڈیشن

۱۵۔ جان پہچان (قلمی خاکے) دوسرا ایڈیشن اضافوں کے ساتھ)

www.taemeernews.com

۱۶۔ حسرتِ اظہار (مجموعہ کلام)

۱۷۔ دو سفرنامے - بھارت اور برطانیہ (سفرنامہ)

۱۸۔ سو یہ ہے اپنی زندگی (خود نوشت)

مرتبہ

۱۹۔ نقش ہائے رنگ رنگ

۲۰۔ شیرازہ خیال (پروفیسر رشید احمد صدیقی کی غیر مرتب تحریروں کا مجموعہ)

۲۱۔ یگانہ چنگیزی (پیش لفظ کے ساتھ غزلوں کا انتخاب)

زیرِ طبع

۱۔ ادبی جائزے (مطبوعہ)

۲۔ گزرگاہ خیال (تنقیدی مضامین کا مجموعہ)

۳۔ صادق القادری - مشرقی پاکستان کا ایک ممتاز شاعر

www.taemeernews.com

بساط ادب (پاکستان) کے زیر اہتمام شائع ہونے والی کتب

(مطبوعہ)

کتاب	مصنف	صنف	قیمت
آدھی رات کا پورا چاند	جاوید وارثی	(مجموعہ کلام)	۱۵۰ روپے
اکیسویں صدی کا چنگیز خان	قیصر سلیم	(ناول)	۲۰۰ روپے
سب اچھا کہیں جسے	انعام گوالیاری مرحوم	(مجموعہ نعت)	۱۵۰ روپے
شہر آشوب	جاوید وارثی	(طویل نظم)	۱۵ روپے
امریکہ جیسا میں نے دیکھا جیسا میں نے جانا	قیصر سلیم	(سفرنامہ)	۲۵۰ روپے
کف گلفروش	شوق عظیم آبادی مرحوم	(مجموعہ کلام)	۱۵۰ روپے
گرد کارواں	انجم شیرازی مرحوم	(مجموعہ کلام)	۱۰۰ روپے
کشور	قیصر سلیم	(ناول)	۱۵۰ روپے
پیش رفت	یعقوب تصور	(مجموعہ کلام)	۱۵۰ روپے
پھر ساز سدا خاموش ہوا	نثار بزمی	(مجموعہ کلام)	۱۰۰ روپے
صلۂ شوق	ابرار عابد	(مجموعہ کلام)	۴۵ روپے
گھر پیارا گھر	قیصر سلیم	(ناولٹ)	۱۰۰ روپے
چراغ دریچوں کے	کامل بنارسی مرحوم	(مجموعہ کلام)	۱۵۰ روپے
محراب حرم	رحمان خاور	(مجموعہ کلام)	۵۰ روپے
نغمہ زیر لب	انعام گوالیاری مرحوم	(مجموعہ کلام)	۱۵۰ روپے
طاقوں میں پڑے خواب	ثروت سلطانہ	(نظمیں)	۰۰ روپے
پروین شاکر کے خطوط۔ نظیر صدیقی کے نام مرتبہ جاوید وارثی		(خطوط)	۱۰۰ روپے
تحریر کے سناٹے میں	قیصر سلیم	(گولڈن جوبلی ناول)	۲۰۰ روپے

www.taemeernews.com

بساط ادب (پاکستان) کے زیر اہتمام شائع ہونے والی کتب

(زیر طبع)

جگنو، چاند اور رات	انور فخری	(مجموعہ کلام)	۲۵ روپے
اظہار	اظہار حیدر	(مجموعہ کلام)	۱۵۰ روپے
...	تسنیم عابدی	(مجموعہ کلام)	۱۵۰ روپے
اندیشہ	شمیم احمد پاذل	(مجموعہ کلام)	۲۵ روپے
بندہ صحرائی	قیصر سلیم	(سفرنامہ)	۱۵۰ روپے
سرخ مٹی ڈھلتا سورج	قیصر سلیم	(ناول)	۱۵۰ روپے
کالی مٹی اڑتے رنگ	قیصر سلیم	(ناول)	۱۵۰ روپے
آشنا کے روبرو	جاوید وارثی	(مجموعہ کلام)	۱۵۰ روپے
یعنی رات بہت تھے جاگے	جاوید وارثی	(سوانح حیات)	۳۰۰ روپے
چھلنی کی پیاس	محب عارفی	(کلیات)	۲۰۰ روپے
مطلع انوار	حسن اللہ ہما	(مجموعہ نعت)	۱۵۰ روپے
بے خواب آنکھیں بے رنگ چہرہ	حسن اللہ ہما	(مجموعہ کلام)	۱۵۰ روپے

www.taemeernews.com

بساطِ ادب (پاکستان)

پتہ:- آر-۹: ۱ بلاک نمبر ۲۰، فیڈرل "بی" ایریا، کراچی۔ ۵۹۵۰۰، (فون ۶۳۴۰۹۹۰)

مختصر تعارف

۱۔ بساطِ ادب (پاکستان) ایک ادبی تنظیم ہے جس کے عہدیداران، مشیران، معاونین اور اراکین میں ملک کے معروف اہلِ قلم شامل ہیں۔

۲۔ بساطِ ادب (پاکستان) اردو زبان کی ترویج و ترقی کے لئے بساط بھر کوشاں ہے اور اس عظیم مقصد کے حصول کے لئے متعدد متعلقہ امور کی انجام دہی میں سرگرم عمل ہے۔ مثلاً

○○○ غیر معروف ادبا و شعراء کو منظر عام پر لانا اور نئے لکھنے والوں کی حوصلہ افزائی کرنا۔

○○○ معیاری ادبی کتب کی خوبصورت اور بالکفایت اشاعت اور (کتابت سے طباعت تک کے جملہ مراحل میں) مشورہ دینے کے ساتھ ساتھ بھرپور تعاون فراہم کرنا۔

○○○ بیرونِ ملک مقیم پاکستانی ادبا و شعراء سے ان کی کتب کی اشاعت میں تعاون کرنا۔

○○○ مرحوم ادباء و شعراء کی تخلیقات کی اشاعت میں تعاون جو مرحومین کے اعزاء کے پاس محفوظ ہوں اور کسی سبب سے (بوجوہ) زیورِ طباعت سے آراستہ نہ ہو سکی ہوں۔

○○○ بساطِ ادب (پاکستان) کے زیرِ اہتمام شائع ہونے والی کتب کی تقریباتِ رونمائی میں متعلقہ ادباء، شعراء اور مصنفین سے تعاون کرنا۔

۳۔ بساطِ ادب (پاکستان) کی جانب سے عنقریب ایک سہ ماہی رسالے کا اجراء ہونے والا ہے جس میں نامور ادبا اور شعراء کی تخلیقات کے ساتھ ساتھ نئے لکھنے والوں کی حوصلہ افزائی کی جائے گی اور ان کی معیاری تحریریں بھی شاملِ اشاعت ہوں گی۔

۴۔ بساطِ ادب (پاکستان) کے ارکان میں شمیم احمد باذل بھی شامل ہیں جو شاعری اور موسیقی سے شغف رکھنے کے ساتھ ساتھ بنیادی طور پر بہت اچھے مصور ہیں۔ سرورق کا ڈیزائن اور چین اسکیچ کے لئے ان کی خدمات بساطِ ادب (پاکستان) کو حاصل ہیں۔

www.taemeernews.com

پروفیسر نظیر صدیقی کی تازہ ترین کتاب

"ادبی جائزے"

(تنقیدی مضامین کا مجموعہ)

شائع ہو گئی ہے

ملنے کا پتہ

مکان نمبر ۱۹۱۵ اسٹریٹ ۱۰
سیکٹر آئی ۲/ ۱۰۔ اسلام آباد ۴۴۸۰۰

www.taemeernews.com

سلسلہ مطبوعات نمبر ۱۲

پروین شاکر

کے

خطوط

نظیر صدیقی

کے نام

مرتبہ جاوید وارثی

بساطِ ادب (پاکستان)